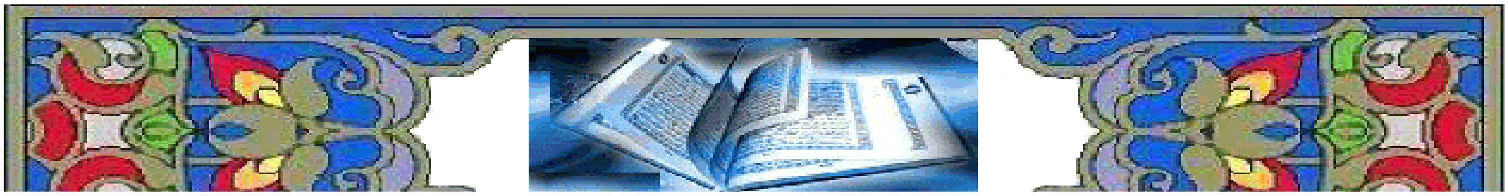

# اَلْبَقَرَة

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|---|---|
| الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ | الم۔ |
| ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ ۖ فِيْهِ ۛ ۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ﴿٢﴾ | یہ کتاب نہیں ہے کچھ شک اس میں ہدایت ہے متقیوں کیلئے۔ |
| الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ | وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو رزق عطا فرمایا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں۔ |
| وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿٤﴾ | اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا تمہاری طرف اور جو نازل کیا گیا تم سے پہلے۔ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ |
| اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ | یہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف |

| | |
|---|---|
| وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝٥ | سے ۔ اور یہی لوگ ہیں جو فلاح پانیوالے ہیں ۔ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦ | یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یکساں ہے ان کے لئے خواہ ڈراؤ تم انہیں یا نہ ڈراؤ تم انہیں ۔ نہیں وہ ایمان لانے والے ۔ |
| خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَعَلٰى سَمۡعِهِمۡ ؕ وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝٧ | مہر لگا رکھی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر ۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے عذاب ہے بہت بڑا ۔ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٨ | اور لوگوں میں وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر حالانکہ نہیں ہیں وہ ایمان والے ۔ |
| يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ وَمَا يَخۡدَعُوۡنَ اِلَّآ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ؕ ۝٩ | دھوکہ دے رہے ہیں وہ اللہ کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے جبکہ نہیں دھوکہ دے رہے وہ مگر اپنے آپ ہی کو اور نہیں شعور رکھتے وہ ۔ |
| فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ بِمَا | ان کے دلوں میں مرض تھا تو زیادہ کر دیا ان کا اللہ نے مرض ۔ اور ان کے لئے عذاب ہے |

| | |
|---|---|
| كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ | دردناک بسبب جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں۔ |
| وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ | اور جب کہا جاتا ہے ان سے نہ برپا کرو فساد زمین میں۔ کہتے ہیں در حقیقت ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔ |
| اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ | خبردار بلاشبہ یہی ہیں جو مفسد ہیں لیکن نہیں ہے انہیں شعور۔ |
| وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ | اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لے آؤ جس طرح ایمان لائے اور لوگ۔ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح ایمان لے آئے ہیں بیوقوف۔ خبردار بلاشبہ یہی ہیں جو بیوقوف ہیں لیکن نہیں وہ جانتے۔ |
| وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ | اور جب ملتے ہیں وہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس۔ کہتے ہیں بلا شبہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ در حقیقت ہم ہنسی مذاق کیا کرتے ہیں۔ |
| اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ | اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور مہلت دیتا ہے |

| | |
|---|---|
| طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿١٥﴾ | انہیں کہ اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں۔ |
| اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿١٦﴾ | یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے خریدلی ہے گمراہی ہدایت کے بدلے میں۔ تو نہ کچھ نفع دیا انکی تجارت نے اور نہ وہ ہوئے ہدایت یافتہ ۔ |
| مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿١٧﴾ | انکی مثال ہے جیسے مثال اس شخص کی جس نے جلائی آگ ۔ پھر جب روشن کردیا اس نے اسکے گردو نواح کو تو زائل کر دیا اللہ نے ان کے نور کو اور چھوڑ دیا انکو اندھیروں میں کہ نہیں کچھ دیکھ پاتے۔ |
| صُمٌّ ۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿١٨﴾ | بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں تو وہ نہیں لوٹ سکتے (سیدھے راستے کی طرف)۔ |
| اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۚ يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡٓ اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿١٩﴾ | یا جیسے زور کی بارش آسمان سے جس میں ہوں اندھیرے اور گرج اور بجلی کی چمک۔ وہ ٹھونس لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب خوف سے موت کے۔ اور اللہ ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ |

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ
عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ
بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

قریب ہے کہ بجلی کی چمک اچک لے جائے
انکی بصارت۔ جب بھی بجلی چمکی ان پر تو چل
پڑے وہ اس میں۔ اور جب اندھیرا چھا گیا ان پر
توکھڑے رہ گئے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو زائل کر دیتا
ان کی سماعت اور ان کی بصارت۔ بلاشبہ اللہ
ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ۙ ﴿۲۱﴾

اے لوگوں عبادت کرو اپنے رب کی جس نے
پیدا کیا تم کو اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے
تاکہ تم ہو جاؤ پرہیزگار۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ
اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو
بچھونا اور آسمان کو چھت۔ اور اس نے
اتارا آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے
ہر طرح کے پھل جو ہے رزق تمہارے
لئے۔ پس نہ بناؤ اللہ کا کوئی ہمسر اور تم
جانتے ہو۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى
عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ

اور اگر تم ہو شک میں اس کے بارے میں جو
نازل فرمایا ہے ہم نے اپنے بندے پر تو بنا لاؤ

| | |
|---|---|
| وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۳﴾ | ایک سورت اسی طرح کی۔ اور بلالو اپنے مددگار اللہ کے سوا اگر تم ہو سچے۔ |
| فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ | پھر اگر نہ (ایسا) کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو ڈرتے رہو آگ سے وہ جس کا ایندھن ہیں انسان اور پتھر۔ جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔ |
| وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵﴾ | اور خوشخبری سنادو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال کہ انکے لئے جنتیں ہیں بہ رہی ہیں جنکے نیچے نہریں۔ جب بھی دیا جائے گا انہیں ان میں سے کوئی پھل کھانے کے لئے۔ کہیں گے یہ وہی ہے جو دیا گیا تھا ہم کو اس سے پہلے۔ حالانکہ دیا گیا انکو اس سے ملتا جلتا۔ اور انکے لئے ان میں بیویاں ہونگی پاکیزہ۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہینگے۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖۤ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ | بیشک اللہ نہیں شرماتا کہ بیان فرمائے مثال کسی کی۔ مچھر کی یا اسکی جو ہے اس سے کمتر۔ پس وہ لوگ جو ایمان لائے سو وہ جانتے ہیں کہ |

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ
كَثِيْرًا ۭ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا
الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

یہ حق ہے انکے رب کی طرف سے۔ اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ کیا ہے مراد اللہ کی اس مثال سے۔ گمراہ کرتا ہے وہ اس سے بہتوں کو اور ہدایت عطا کرتا ہے اس سے بہتوں کو۔ اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ ۠ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ ۭ
اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو بعد اسکو مضبوط کرنے کے۔ اور قطع کر دیتے ہیں اس (رشتہ قرابت) کو حکم دیا ہے اللہ نے جسکا کہ جوڑا جائے اور فساد کرتے ہیں زمین میں ۔یہی ہیں وہ نقصان اٹھانے والے۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ
اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

کیونکر کفر کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم بے جان تو عطا کی اس نے تم کو زندگی۔ پھر وہی تم کو موت دیگا پھر وہی تم کو زندہ کریگا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ ۭ
فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَ هُوَ بِكُلِّ

وہ ہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ ہے زمین میں سب کا سب۔ پھر متوجہ ہوا وہ آسمان کی طرف تو ٹھیک ٹھیک بنا دیا اسنے

| | |
|---|---|
| شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ | انکو سات آسمان۔ اور وہ ہر چیز سے با خبر ہے۔ |
| وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡہَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡہَا وَ یَسۡفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَ نُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ | اور جب فرمایا تیرے رب نے فرشتوں سے یقیناً میں بنانیوالا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔ کہا انہوں نے کیا بنائے گا تو اس میں اسکو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور بہائے گا خون۔ اور ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد کے ساتھ اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ فرمایا اس نے یقیناً میں جانتا ہوں وہ جو نہیں تم جانتے۔ |
| وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ کُلَّہَا ثُمَّ عَرَضَہُمۡ عَلَی الۡمَلٰٓئِکَۃِ فَقَالَ اَنۡۢبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ ہٰۤؤُلَآءِ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ | اور سکھائے اس نے آدم کو نام سب چیزوں کے پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے پھر فرمایا بتاؤ مجھے نام ان چیزوں کے اگر تم ہو سچے۔ |
| قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۲﴾ | کہا انہوں نے پاک ہے تو نہیں معلوم ہمیں اسکے سوا جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے۔ بیشک تو علم والا ہے حکمت والا ہے۔ |
| قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَنۡۢبَاَہُمۡ بِاَسۡمَآئِہِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ | فرمایا اس نے اے آدم بتاؤ ان کو نام ان چیزوں کے۔ سو جب بتائے اس نے ان کو |

لَكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

نام ان چیزوں کے۔ فرمایا اس نے کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے بیشک میں جانتا ہوں غیب آسمانوں اور زمین کے۔ اور جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور جب کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا ۔ اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔

وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ
شِئْتُمَا ۠ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور کہا ہم نے اے آدم رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں اور کھاؤ تم دونوں اس میں سے بافراغت جہاں سے تم دونوں چاہو ۔ اور نہ قریب جانا اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم دونوں ظالموں میں سے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِى
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى
حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

پھر پھسلا دیا دونوں کو شیطان نے اس سے۔ پس نکلوا دیا دونوں کو اس سے تھے وہ دونوں جس میں۔ اور ہم نے کہا اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور تمہارے لئے زمین میں ہے ٹھکانہ اور سامان زندگی ایک مقررہ وقت تک ۔

| | |
|---|---|
| فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ | پھر سیکھے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات پھر توبہ قبول کرلی اس نے اسکی ۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنیوالا بہت رحم کرنیوالا ہے۔ |
| قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ | ہم نے فرمایا اتر جاؤ یہاں سے تم سب۔ پس جب پہنچے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی تو نہ ہو گا کچھ خوف ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ | اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ وہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ |
| يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ ۚ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ | اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو عطا کی میں نے تم کو۔ اور پورا کرو مجھ سے کیا ہوا عہد۔ پورا کروں گا میں تم سے کیا ہوا وعدہ۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ |
| وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ | اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو میں نے نازل کی ہے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) تصدیق کرتی ہے اس |

| | |
|---|---|
| وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ | (توریت) کی جو تمہارے پاس ہے۔ اور نہ بنو اوّل منکر اِسکے۔ اور نہ بیچو میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ |
| وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ | اور نہ ملاؤ حق کو باطل کے ساتھ اور (نہ) چھپاؤ حق کو جبکہ تم جانتے ہو۔ |
| وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ | اور قائم کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ۔ |
| اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ ط اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ | کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور فراموش کئے دیتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب۔ کیا نہیں تم سمجھتے۔ |
| وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ لا اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ | اور مدد لیا کرو صبر سے اور نماز سے۔ اور بیشک یہ گراں ہے سوائے انپر جو عاجزی کرتے ہیں۔ |
| الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ | وہ لوگ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ |

| | |
|---|---|
| يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ | اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت کو جو عطا کی میں نے تم کو اور بیشک میں نے فضیلت بخشی تھی تم کو اہل جہان پر۔ |
| وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـــًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّ لَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ | اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آئے گا کوئی کسی کے کچھ بھی اور نہ قبول کی جائے گی کسی کی سفارش اور نہ لیا جائے گا کسی سے معاوضہ اور نہ وہ مدد حاصل کر سکیں گے۔ |
| وَ اِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾ | اور جب نجات دی ہم نے تم کو آل فرعون سے۔ دیتے تھے وہ تمکو بدترین عذاب۔ قتل کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو۔ اور اسمیں تھی آزمائش تمہارے رب کیطرف سے بہت بڑی۔ |
| وَ اِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ | اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھر نجات دی ہم نے تم کو اور غرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو اور تم دیکھ رہے تھے۔ |
| وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ | اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے چالیس |

| | |
|---|---|
| اَتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ | رات کا پھر بنالیا تم نے (معبود) بچھڑے کو اسکی غیر موجودگی میں اور تم ظلم کر رہے تھے۔ |
| ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ | پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد تاکہ تم شکرگذار بنو۔ |
| وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ | اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ |
| وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ | اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اے میری قوم بیشک تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر (معبود) بنا کر بچھڑے کو۔ پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے سے پھر قتل کرو اپنوں (میں بچھڑا بنانے والوں) کو۔ یہی بہتر ہے تمہارے حق میں تمہارے خالق کے نزدیک۔ پھر معاف کر دیا اس نے تمہیں۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے بڑا مہربان ہے۔ |
| وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ | اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہیں ایمان لائیں گے ہم تجھ پر حتیٰ کہ دیکھ لیں اللہ کو علانیہ |

الصّٰعِقَةُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾

تو آپکڑا تم کو کڑک نے اور تم دیکھ رہے تھے۔

ثُمَّ بَعَثۡنٰکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِکُمۡ
لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾

پھر زندہ کر دیا ہم نے تم کو بعد تمہاری موت
کے تاکہ تم شکرگذار بنو۔

وَ ظَلَّلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡغَمَامَ وَ اَنۡزَلۡنَا
عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ؕ کُلُوۡا مِنۡ
طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ ؕ وَ مَا ظَلَمُوۡنَا
وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ
یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۵۷﴾

اور سایہ کئے رکھا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا
ہم نے تم پر من اور سلویٰ۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں
میں سے جو عطا فرمائی ہیں ہم نے تم کو۔ اور
نہیں کچھ بگاڑتے تھے وہ ہمارا بلکہ وہ کرتے
تھے اپنی ہی جانوں پر ظلم۔

وَ اِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃَ
فَکُلُوۡا مِنۡہَا حَیۡثُ شِئۡتُمۡ رَغَدًا
وَّ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوۡلُوۡا
حِطَّۃٌ نَّغۡفِرۡ لَکُمۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَ
سَنَزِیۡدُ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾

اور جب کہا ہم نے ان سے داخل ہو جاؤ اس
بستی میں پھر کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو
بافراغت اور داخل ہونا دروازے میں سجدہ
کرتے ہوئے اور کہنا بخشش مانگتے ہیں۔ معاف
کردیں گے ہم تم سے تمہارے گناہ۔ اور زیادہ
عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو۔

فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ
الَّذِیۡ قِیۡلَ لَہُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی

تو بدل دیا ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا
ایسے کلمہ سے مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٥٩

ان سے۔ پس نازل کیا ہم نے ان لوگوں پر
جنہوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے بسبب
اسکے کہ وہ نافرمانیاں کیئے جاتے تھے۔

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ
اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ
رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے
تو کہا ہم نے کہ مارو اپنا عصا پتھر پر۔ تو پھوٹ
نکلے اس میں سے بارہ چشمے۔ تو جان لیا ہر قبیلے
کے لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ۔ کھاؤ اور پیو اللہ
کے دیے ہوئے رزق میں سے اور نہ پھرو
زمین میں فساد کرتے ہوئے۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ
بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ
بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ
اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا
مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہرگز نہیں صبر کر
سکتے ہم ایک ہی کھانے پر تو دعا کر ہمارے
لئے اپنے رب سے کہ پیدا کر دے وہ ہمارے
لئے کچھ وہ جو نباتات اگتی ہیں زمین سے اسکی
ترکاری میں سے اور اسکی ککڑی اور اسکا گیہوں
اور اسکی مسور اور اسکی پیاز۔ کہا اس نے کیا تم
بدلنا چاہتے ہو اس چیز سے جو ادنیٰ ہے اس چیز
کو جو بہتر ہے۔ جا اترو کسی شہر میں پھر بیشک

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ ۚ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾

مل جائے گا تمہیں جو تم مانگتے ہو۔ اور مسلط کر دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی ۔ اور گرفتار ہو گئے وہ غضب میں اللہ کے۔ یہ اس لئے کہ وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں سے اور قتل کر دیتے تھے نبیوں کو ناحق۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کئے جاتے وہ اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَالَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۲﴾

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی۔ جو ایمان لایا اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کئے عمل نیک تو ایسے لوگوں کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۳﴾

اور جب کر لیا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا کھڑا کیا تمہارے اوپر طور کو ۔ تھامے رکھو اس (کتاب) کو جو دی ہے ہم نے تم کو مضبوطی سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

پھر تم پھر گئے اس کے بعد ۔ سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی رحمت تو ہو گئے ہوتے تم خسارہ اٹھانے والوں میں ۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾

اور یقیناً تم جانتے ہو ان لوگوں کو جو حد سے تجاوز کر گئے تھے تم میں سے سبت میں تو کہا ہم نے ان سے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل و خوار ۔

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

تو بنا دیا ہم نے اس کو عبرت ان کے لئے جو اس زمانے میں تھے اور جو انکے بعد آنے والے تھے اور نصیحت متقیوں کے لئے ۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے ۔ وہ بولے کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق ۔ کہا اس نے پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی کہ ہو جاؤں میں جاہلوں میں سے ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا

کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کیسی ہو وہ ۔ کہا اس

| | |
|---|---|
| فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ | نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ۔ جوان درمیان انکے ۔ سو کرو اسکو جیسا حکم دیا گیا ہے تم کو ۔ |
| قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ | کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کہ کیسا ہو اس کا رنگ ۔ کہا اس نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو زرد گہرے رنگ کی ۔ اس کا رنگ دل خوش کر دیتا ہو دیکھنے والوں کے لئے ۔ |
| قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ | کہا انہوں نے دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے کہ بتائے وہ ہمیں کیسی ہو وہ ۔ بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر ۔ اور یقیناً ہم اگر چاہا اللہ نے ضرور ہدایت پالیں گے ۔ |
| قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ | کہا اس نے بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ ہو محنت کرنے والی کہ جوتتی ہو زمین کو اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو ۔ صحیح سالم نہ کوئی داغ ہو اس پر ۔ کہنے لگے اب لائے ہو تم درست بات ۔ پس ذبح کیا انہوں نے اسے جبکہ نہ لگتا تھا یہ کہ وہ ایسا کریں گے ۔ |

وَ اِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا فَادّٰرَءۡتُمۡ فِیۡهَا ؕ
وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾

اور جب قتل کر دیا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے اس میں ۔ حالانکہ اللہ ظاہر کرنے والا تھا اسکو جو تم چھپا رہے تھے ۔

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحۡیِ
اللّٰهُ الۡمَوۡتٰی ۙ وَ یُرِیۡكُمۡ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۳﴾

تو کہا ہم نے ضرب لگاؤ اس (مقتول) کو اس (گائے) کے کسی ٹکڑے سے ۔ اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ مردوں کو ۔ اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ۔

ثُمَّ قَسَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ
فَهِیَ كَالۡحِجَارَةِ اَوۡ اَشَدُّ قَسۡوَةً ؕ وَ اِنَّ
مِنَ الۡحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنۡهُ الۡاَنۡهٰرُ ؕ
وَاِنَّ مِنۡهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخۡرُجُ مِنۡهُ
الۡمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنۡهَا لَمَا یَهۡبِطُ مِنۡ
خَشۡیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾

پھر سخت ہو گئے تمہارے دل اس کے بعد پس ہو گئے وہ جیسے پتھر یا اس سے زیادہ سخت ۔ اور بیشک پتھروں میں ایسے ہیں کہ پھوٹ نکلتی ہیں جن میں سے نہریں ۔ اور بیشک ان میں ایسے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں پھر نکلنے لگتا ہے جن میں سے پانی ۔ اور بیشک ان میں ایسے ہیں کہ گر پڑتے ہیں خوف سے اللہ کے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ۔

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَكُمۡ وَ قَدۡ
كَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ

تو کیا امید رکھتے ہو تم کہ ایمان لے آئیں گے وہ تم پر حالانکہ یقیناً ہے ایک گروہ ان میں سے

| | |
|---|---|
| كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ | جو سنتے ہیں کلام اللہ کو پھر بدل دیتے ہیں اسے اس کے بعد جو کچھ وہ سمجھ چکے تھے اسے اور وہ جانتے ہیں۔ |
| وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ | اور جب ملتے ہیں وہ ان لوگوں سے جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اور جب تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں کیا بتائے دیتے ہو تم ان کو وہ جو ظاہر فرمایا ہے اللہ نے تم پر تاکہ حجت قائم کریں وہ تم پر اسی کے حوالے سے تمہارے رب کے سامنے۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے۔ |
| اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ | اور کیا نہیں وہ جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ |
| وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ | اور ان میں ان پڑھ ہیں کہ نہیں جانتے کتاب کو سوائے اپنی آرزوؤں کے اور نہیں وہ مگر گمان سے کام لیتے ہیں۔ |
| فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ | سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی |

عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ‌ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ وَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾

طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے عوض قیمت تھوڑی سی۔ سو خرابی ہے ان کے لئے اس بنا پر جو لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے۔ اور خرابی ہے ان کے لئے اس بنا پر جو وہ کماتے ہیں۔

وَ قَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ‌ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ‌ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾

اور کہتے ہیں وہ ہرگز نہیں چھوسکے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے رکھا ہے تم نے اللہ کے پاس سے عہد۔ پس ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے عہد کے۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں وہ جو نہیں تم جانتے۔

بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيْٓــئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾

کیوں نہیں جس نے کمائی برائی اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہوں نے تو ایسے لوگ ہیں اہل دوزخ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال ایسے لوگ ہیں اہل جنت۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا
تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَ بِالۡوَالِدَيۡنِ
اِحۡسَانًا وَّ ذِى الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى
وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَ قُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا
وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ ثُمَّ
تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٨٣﴾

اور جب لیا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ
عبادت کرنا مگر اللہ کی۔ اور والدین کے ساتھ
حسن سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں
اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے
اچھی بات اور قائم رکھنا نماز کو اور دیتے رہنا زکوٰۃ
۔ پھر پلٹ گئے تم سوائے چند ایک کے تم
میں سے اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَکُمۡ لَا تَسۡفِکُوۡنَ
دِمَآءَکُمۡ وَ لَا تُخۡرِجُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ
مِّنۡ دِيَارِکُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
تَشۡهَدُوۡنَ ﴿٨٤﴾

اور جب لیا ہم نے عہد تم سے کہ نہ بہانا خون
آپس میں اور نہ نکالنا اپنوں کو ان کے گھروں
سے۔ پھر اقرار کر لیا تم نے اور تم خود اس پر
گواہ ہو۔

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ
وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡکُمۡ مِّنۡ
دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ
وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡکُمۡ اُسٰرٰى

پھر تم ہی وہ لوگ ہو جو قتل کر دیتے ہو
اپنوں کو اور نکال دیتے ہو ایک گروہ کو اپنوں
میں سے ان کے گھروں سے ۔ چڑھائی
کرتے ہو ان پر گناہ سے اور زیادتی سے۔ اور
اگر آئیں وہ تمہارے پاس بطور قیدی تو

تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ
وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ
يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾

چھڑا لیتے ہو ان کو فدیہ دے کر حالانکہ وہ حرام
تھا تم پر ان کا نکال دینا۔ تو کیا ایمان لاتے
ہو تم کتاب کے بعض حصے پر اور انکار کئے
دیتے ہو بعض سے۔ تو نہیں ہے سزا اسکی جو
کرے ایسا تم میں سے سوائے رسوائی کے
دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن لوٹا
دیئے جائیں وہ سخت ترین عذاب کی طرف۔
اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو کچھ تم
کرتے ہو۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے دنیا کی
زندگی آخرت کے بدلے میں۔ سو نہ کمی کی
جائے گی ان کے عذاب میں اور نہ ان کو
کوئی مدد ملے گی۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

اور بیشک عنایت کی تھی ہم نے موسیٰ کو
کتاب اور پے در پے بھیجتے رہے اس کے بعد
رسولوں کو۔ اور عطا کیں ہم نے عیسیٰ ابن مریم
کو کھلی نشانیاں اور مدد دی ہم نے اسکو روح
القدس سے۔ تو جب بھی آیا تمہارے پاس
کوئی رسول اس کے ساتھ جسکو نہیں چاہتے

| | |
|---|---|
| اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ | تھے تمہارے نفوس تو تم سرکش ہو گئے۔ پس ایک گروہ کو جھٹلا دیا تم نے اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے رہے۔ |
| وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ | اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ نہیں بلکہ لعنت کر رکھی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب پس تھوڑا ہی ہے جس پر وہ ایمان لاتے ہیں۔ |
| وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ | اور جب بھی آئی ان کے پاس کتاب اللہ کے پاس سے تصدیق کرتی ہوئی اسکی جو ان کے پاس ہے۔ اور وہ تھے اس سے پہلے کہ فتح مانگا کرتے تھے ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا۔ پھر جب آپہنچا ان کے پاس وہ جس کو خوب پہچانتے تھے تو منکر ہو گئے اس سے۔ پس لعنت ہے اللہ کی کافروں پر۔ |
| بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ | بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ ڈالا انہوں نے جس کے بدلے اپنی جانوں کو۔ یہ کہ انکار کرتے ہیں اسکا جو نازل کیا اللہ نے ضد کی بنا پر |

يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۹۰﴾

کہ نازل فرماتا ہے اللہ اپنے فضل سے جس پر وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ تو وہ کما لائے غضب بالائے غضب۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے ذلت دینے والا۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَآ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا وَ يَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۱﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے ایمان لاؤ اس پر جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر جو نازل کیا گیا ہے ہم پر اور وہ انکار کرتے ہیں جو کچھ ہے اس کے علاوہ۔ حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے اس کی جو ان کے پاس ہے۔ کہہ دو تو کیوں قتل کیا کرتے تھے تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے اگر تم ہو ایمان والے۔

وَ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۹۲﴾

اور یقیناً آیا تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیوں کے ساتھ پھر بنا بیٹھے تم بچھڑے کو (معبود) اس (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے۔

وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَ رَفَعۡنَا

اور جب لیا تھا ہم نے عہد تم سے اور اٹھا کھڑا

| | |
|---|---|
| فَوۡقَکُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ وَّ اسۡمَعُوۡا ؕ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَعَصَیۡنَا ٭ وَاُشۡرِبُوۡا فِیۡ قُلُوۡبِہِمُ الۡعِجۡلَ بِکُفۡرِہِمۡ ؕ قُلۡ بِئۡسَمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِہٖۤ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۹۳﴾ | کیا ہم نے تمہارے اوپر طور کو۔ تھامے رہو اس کو جو دیا ہے ہم نے تم کو مضبوطی سے اور سنو۔ کہنے لگے سن لیا ہم نے اور نافرمانی کی ہم نے ۔اور رچ گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ان کے کفر کے سبب ۔ کہہ دو بہت برا ہے وہ حکم دیتا ہے تمہیں جسکا تمہارا ایمان اگر تم ہو ایمان والے۔ |
| قُلۡ اِنۡ کَانَتۡ لَکُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ اللّٰہِ خَالِصَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۹۴﴾ | کہہ دو اگر ہے تمہارے ہی لئے گھر آخرت کا اللہ کے نزدیک مخصوص سوائے دوسرے لوگوں کے تو تمنا کرو موت کی اگر تم ہو سچے ۔ |
| وَ لَنۡ یَّتَمَنَّوۡہُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۹۵﴾ | اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے اسکی کبھی بسبب اس کے جو آگے بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ |
| وَ لَتَجِدَنَّہُمۡ اَحۡرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوۃٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا ۚۛ یَوَدُّ اَحَدُہُمۡ لَوۡ یُعَمَّرُ اَلۡفَ سَنَۃٍ | اور یقیناً پاؤ گے تم ان کو زیادہ حریص دوسرے لوگوں سے زندگی پر۔ اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔ خواہش کرتا ہے |

| | |
|---|---|
| وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ | ان میں سے ہر ایک کاش کہ عمر پائے وہ ہزار برس۔ حالانکہ نہیں وہ چھڑا سکتی اس کو عذاب سے کہ ایسی عمر اس کو مل جائے۔ اور اللہ دیکھ رہا ہے اس کو جو وہ کرتے ہیں۔ |
| قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ | کہہ دو کہ جو ہو دشمن جبرائیل کا تو بیشک نازل کیا ہے اس نے یہ تیرے دل پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا اس کی جو تھا اس سے پہلے اور ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔ |
| مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ | جو ہو دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا تو یقیناً اللہ دشمن ہے کافروں کا۔ |
| وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ | اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تیری طرف آیات جو واضح ہیں۔ اور نہیں انکار کرتے ہیں ان سے مگر جو نافرمان ہیں۔ |
| اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ | اور جب کبھی کیا انہوں نے کوئی عہد تو پھینک دیا اس کو ایک فریق نے ان میں سے۔ بلکہ ان میں اکثر نہیں ایمان لاتے۔ |

وَ لَمَّا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ نَبَذَ فَرِيۡقٌ مِّنَ
الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ
وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ كَاَنَّهُمۡ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ ۫ ﴿١٠١﴾

اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی
طرف سے تصدیق کرتا ہوا اسکی جو انکے پاس
ہے تو پھینک دیا ایک فریق نے ان لوگوں
میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب۔ کتاب
اللہ کو پیچھے اپنی پیٹھوں کے۔ گویا وہ نہیں
جانتے۔

وَ اتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى ۚ
مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ
وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوۡنَ
النَّاسَ السِّحۡرَ ۗ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ عَلَى ؕ
الۡمَلَكَيۡنِ بِبَابِلَ هَارُوۡتَ وَمَارُوۡتَ
وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَاۤ ؕ
اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ
فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ ؕ بِهٖ
بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَ زَوۡجِهٖ وَ مَا هُمۡ
بِضَآرِّيۡنَ ؕ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ
اللّٰهِ وَ يَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَ

اور پیروی کی انہوں نے اس کی جو پڑھا کرتے
تھے شیاطین سلطنت میں سلیمان کی۔ حالانکہ
نہیں کفر کیا سلیمان نے بلکہ شیاطین ہی کفر
کرتے تھے۔ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو۔ اور
وہ جو نازل کیا گیا تھا دو فرشتوں پر۔ بابل میں
ہاروت اور ماروت پر۔ اور نہیں سکھاتے تھے
وہ دونوں کسی کو جب تک نہ کہہ دیتے تھے
درحقیقت ہم ہیں آزمائش تو نہ تم کفر کرنا۔ تو وہ
سیکھا کرتے تھے ان دونوں سے وہ کہ جدائی
ڈالدیں جسکے ذریعہ سے درمیان میں مرد اور
اسکی بیوی کے۔ اور نہیں وہ پہنچا سکتے تھے
نقصان اس سے کسی کو مگر اذن سے اللہ
کے۔ اور وہ سیکھتے تھے وہ کچھ جو نقصان ہی

لَا يَنۡفَعُهُمۡ ؕ وَ لَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ؕ۟ وَ لَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

پہنچائے انکو اور نہ کوئی فائدہ دے انہیں۔ اور بیشک وہ جانتے تھے کہ جو خریدار ہو گا ایسی چیز کا تو نہیں اس کا آخرت میں کچھ حصہ۔ اور یقیناً بہت برا ہے وہ بیچ ڈالا انہوں نے جس عوض اپنی جانوں کو۔ کاش کہ وہ جانتے۔

وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَ اتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَيۡرٌ ؕ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو جو صلہ ملتا اللہ کے پاس سے بہت بہتر ہوتا۔ کاش کہ وہ جانتے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَ قُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَ اسۡمَعُوۡا ؕ وَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ کہا کرو راعنا۔ اور کہا کرو انظرنا۔ اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ لَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۰۵﴾

نہیں پسند کرتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین کہ نازل کی جائے تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔ اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا۔

| | |
|---|---|
| مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾ | نہیں منسوخ کرتے ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں اسے تو لے آتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں تم جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ |
| اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾ | کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی کی ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ مددگار۔ |
| اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا رَسُوۡلَـكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾ | کیا چاہتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے رسول سے اسی طرح جیسے سوال کئے گئے تھے موسیٰ سے اس سے پہلے۔ اور جس نے اختیار کیا کفر ایمان کے بدلے میں تو یقیناً وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔ |
| وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا | چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں سے کہ کاش واپس پھیر دیں وہ تمکو تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر میں۔ حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے بعد اسکے جبکہ واضح ہو چکا ہے ان پر حق۔ تو معاف کر دو تم اور درگزر |

| | |
|---|---|
| وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۹﴾ | کرو یہاں تک کہ بھیجدے اللہ اپنا حکم ۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ |
| وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ | اور قائم کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔ اور جو کچھ آگے بھیجو گے تم اپنی جانوں کے لئے کوئی بھلائی تو پا لوگے تم اس کو اللہ کے پاس ۔ بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ |
| وَقَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَـنَّةَ اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾ | اور کہتے ہیں ہرگز نہیں داخل ہوگا کوئی جنت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی ۔ یہ ہیں ان کی تمنائیں ۔ کہہ دو کہ پیش کرو اپنی دلیل اگر ہو تم سچے ۔ |
| بَلٰى ۚ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ ۖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ | کیوں نہیں وہ جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ ہو نیکوکار تو اس کے لئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور نہیں خوف ایسے لوگوں کو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ |
| وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ لَيۡسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى | اور کہا یہود نے نہیں ہیں نصاریٰ کسی چیز پر اور |

شَیۡءٍ ۖ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیۡسَتِ
الۡیَهُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ ۙ وَّ هُمۡ یَتۡلُوۡنَ
الۡکِتٰبَ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا
یَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ۚ فَاللّٰهُ یَحۡکُمُ
بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ
یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

کہا نصاریٰ نے نہیں ہیں یہود کسی چیز پر
۔حالانکہ وہ پڑھتے ہیں کتاب ۔ اسی طرح کہی
ان لوگوں نے نہیں جو علم رکھتے ان ہی کی
جیسی بات ۔پس اللہ فیصلہ کر دے گا ان
کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں کر
رہے تھے یہ جن میں اختلاف ۔

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنۡ یُّذۡکَرَ فِیۡهَا اسۡمُهٗ وَ سَعٰی فِیۡ
خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِکَ مَا کَانَ لَهُمۡ اَنۡ
یَّدۡخُلُوۡهَاۤ اِلَّا خَآئِفِیۡنَ ؕ لَهُمۡ فِی
الدُّنۡیَا خِزۡیٌ وَّ لَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور کون ہے بڑھ کر ظالم اس سے جو منع کرے
اللہ کی مسجدوں میں کہ ذکر کیا جائے ان میں
اس کے نام کا اور کوشش کرے ان کی ویرانی
کیلئے ۔ یہ لوگ کہ نہیں تھا (کچھ حق) انکو کہ
داخل ہوں ان (مسجدوں) میں مگر ڈرتے
ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور
ان کے لئے آخرت میں عذاب عظیم ہے۔

وَ لِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَ الۡمَغۡرِبُ ٭ فَاَیۡنَمَا
تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور اللہ ہی کے لئے ہے مشرق اور مغرب ۔
توجس طرف بھی تم منہ کرو سو اسی طرف ہے
رخ اللہ کا ۔ بیشک اللہ صاحب وسعت ہے
سب جاننے والا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ | اور کہا انھوں نے کہ رکھتا ہے اللہ اولاد۔ پاک ہے وہ۔ بلکہ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ سب اس کے فرمانبردار ہیں۔ |
| بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۱۱۷﴾ | پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اور جب فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس ارشاد فرما دیتا ہے وہ اس کے لئے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ |
| وَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡ لَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ | اور کہا اُن لوگوں نے نہیں جو علم رکھتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ یا (کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس کوئی نشانی۔ اسی طرح کہا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے اِن ہی کی جیسی بات۔ ملتے جلتے ہیں اِن کے دل۔ بیشک بیان کر دی ہیں ہم نے نشانیاں اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔ |
| اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ۙ وَّ لَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۱۱۹﴾ | بیشک بھیجا ہے ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔ اور نہیں پوچھا جائیگا تم سے اہل دوزخ کے بارے میں۔ |

وَ لَنۡ تَرۡضٰی عَنۡکَ الۡیَہُوۡدُ وَ لَا
النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَہُمۡ ؕ قُلۡ اِنَّ
ہُدَی اللّٰہِ ہُوَ الۡہُدٰی ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعۡتَ
اَہۡوَآءَہُمۡ بَعۡدَ الَّذِیۡ جَآءَکَ مِنَ
الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا
نَصِیۡرٍ ﴿۱۲۰﴾

اور ہرگز نہیں راضی ہوں گے تم سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ تم پیروی اختیار کرلو ان کے دین کی۔ کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت وہی اصل ہدایت ہے۔ اور اگر پیروی کی تم نے ان کی خواہشوں کی اس کے بعد کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم۔ تو نہ ہوگا تمہارا اللہ سے (بچانے والا) کوئی دوست اور نہ مددگار۔

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَہٗ حَقَّ
تِلَاوَتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ؕ وَ مَنۡ
یَّکۡفُرۡ بِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾

وہ لوگ کہ ہم نے جن کو کتاب دی پڑھتے ہیں وہ اس کو جیسا حق ہے اس کے پڑھنے کا۔ یہی لوگ ایمان رکھتے ہیں اس پر۔ اور جو کفر کرے اس کا تو وہ ہی ہیں خسارہ پانے والے۔

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ
الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ
فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اے بنی اسرائیل یاد کرو میری نعمت جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے فضیلت بخشی تم کو اہل عالم پر۔

وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ
نَّفۡسٍ شَیۡئًا وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا عَدۡلٌ
وَّ لَا تَنۡفَعُہَا شَفَاعَۃٌ وَّ لَا ہُمۡ

اور ڈرو اس دن سے جب نہ کام آئے کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی۔ اور نہ قبول کیا جائے اس سے بدلہ اور نہ کچھ فائدہ دے اسکو

| | |
|---|---|
| يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ | سفارش اور نہ وہ مدد کیے جا سکیں گے۔ |
| وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٢٤﴾ | اور جب آزمایا ابراہیم کو اسکے رب نے چند باتوں سے تو اس نے پوری کردیں وہ ۔ فرمایا بیشک میں بناؤں گا تجھ کو لوگوں کا پیشوا ۔ کہا اس نے اور میری اولاد میں سے بھی ۔ فرمایا نہیں پہنچے گا میرا وعدہ ظالموں کو ۔ |
| وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ | اور جب بنایا ہم نے خانہ کعبہ کو اجتماع کی جگہ لوگوں کے لئے اور امن کی جگہ ۔ اور (حکم دیا کہ) بنا لو مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ ۔ اور حکم دیا ہم نے ابراہیم کو اور اسماعیل کو کہ پاک رکھنا تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لئے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں (کے لئے) ۔ |
| وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ ؕ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ | اور جب دعا کی ابراہیم نے میرے رب بنا دے اس شہر کو امن والا اور رزق عطا فرما اس کے رہنے والوں کو پھلوں میں سے وہ جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ۔ فرمایا اس نے اور جس نے کفر کیا تو دوں گا میں |

| | |
|---|---|
| اَضۡطَرُّهٗۤ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۲۶﴾ | سامان زندگی اس کو بھی تھوڑا پھر مجبور کر دوں گا اس کو دوزخ کے عذاب کی طرف اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ ۔ |
| وَ اِذۡ یَرۡفَعُ اِبۡرٰهٖمُ الۡقَوَاعِدَ مِنَ الۡبَیۡتِ وَ اِسۡمٰعِیۡلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۲۷﴾ | اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسماعیل بھی۔ (تو دعا کئے جاتے تھے) ہمارے رب قبول فرما ہم سے۔ بیشک تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔ |
| رَبَّنَا وَ اجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَیۡنِ لَکَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّۃً مُّسۡلِمَۃً لَّکَ ۪ وَ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَ تُبۡ عَلَیۡنَا ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۲۸﴾ | ہمارے رب اور بنا ہم کو فرمانبردار اپنا اور ہماری اولاد میں سے (اٹھا) ایک امت فرمانبردار اپنی ۔اور دکھا ہمیں ہمارے طریق عبادت اور توبہ قبول فرما ہماری۔ بیشک تو توبہ قبول فرمانے والا ہے مہربان ہے۔ |
| رَبَّنَا وَ ابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِکَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ وَ یُزَکِّیۡهِمۡ ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۲۹﴾ | ہمارے رب اور مبعوث فرما ان میں ایک رسول ان ہی میں سے جو پڑھ کر سنایا کرے ان کو تیری آیتیں ۔ اور تعلیم دے ان کو کتاب اور حکمت کی اور تزکیہ کرے ان کا۔ بیشک تو ہی ہے غالب صاحب حکمت ۔ |
| وَ مَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّۃِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا | اور کون ہے جو انحراف کرے دین ابراہیم سے |

| | |
|---|---|
| مَنۡ سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصۡطَفَيۡنٰهُ فِي الدُّنۡيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾ | بجز اس کے جو حماقت کرے اپنے آپ سے ۔ اور بیشک منتخب کیا تھا ہم نے اس کو دنیا میں ۔ اور یقیناً وہ ہو گا آخرت میں صالحین میں سے ۔ |
| اِذۡ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ قَالَ اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾ | جب فرمایا اس سے اس کے رب نے کہ فرمانبردار ہو جا ۔ کہا اس نے فرمانبردار ہو گیا میں رب العالمین کا ۔ |
| وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبۡرٰهٖمُ بَنِيۡهِ وَ يَعۡقُوۡبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰى لَـكُمُ الدِّيۡنَ فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ؕ ﴿۱۳۲﴾ | اور وصیت کی اسی بات کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب (نے بھی) ۔ اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے منتخب فرمالیا ہے تمہارے لئے یہی دین تو نہ ہرگز تم مرنا مگر جبکہ ہو تم مسلمان ۔ |
| اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ يَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِيۡلَ وَ اِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۳﴾ | کیا تھے تم موجود اس وقت جب قریب آئی یعقوب کو موت ۔ جب کہا اس نے اپنے بیٹوں سے کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد ۔ کہا انہوں نے عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی اور معبود کی تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق کے جو معبود واحد ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ۔ |

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

یہ تھی ایک جماعت جو گزر چکی۔ اس کے لئے
جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم
کماؤ گے۔ اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس کے
بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

اور کہتے ہیں ہو جاؤ یہودی یا نصاریٰ ہدایت پا
جاؤ گے۔ کہہ دو نہیں بلکہ دین ہے ابراہیم کا
جو ایک اللہ کا ہو رہا تھا۔ اور نہ تھا وہ
مشرکوں میں سے۔

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا
وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ
اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ مَآ اُوْتِىَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَ نَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا
گیا ہماری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا تھا
ابراہیم کی طرف اور اسماعیل اور اسحٰق اور
یعقوب اور اس کی اولاد پر اور اس پر جو دیا گیا تھا
موسیٰ اور عیسیٰ کو اور اس پر جو دیا گیا تھا نبیوں کو
انکے رب کی طرف سے۔ نہیں فرق کرتے
ہم درمیان میں کسی ایک کے ان میں سے۔
اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ

پھر اگر وہ ایمان لے آئیں اسی طرح جیسے ایمان

اهۡتَدَوۡا ۚ وَ اِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ
شِقَاقٍ ۚ فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ
السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۳۷﴾

لے آئے ہو تم اس پر تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے
اور اگر وہ انحراف کریں تو در حقیقت وہ ہی ضد
پر ہیں۔ تو کافی ہے تمہارے لئے انکے مقابلے
میں اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

صِبۡغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ
صِبۡغَةً ۫ وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾

رنگ اللہ کا (اختیار کرو)۔ اور کس کا زیادہ بہتر
ہو سکتا ہے اللہ سے رنگ۔ اور ہم اسی کی
عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّکُمۡ ۚ وَ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَکُمۡ
اَعۡمَالُکُمۡ ۚ وَ نَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ۙ﴿۱۳۹﴾

کہو کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے
میں حالانکہ وہی ہے ہمارا رب اور تمہارا رب
اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے
تمہارے اعمال۔ اور ہم اسی کے ہیں خالص۔

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ
وَاِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطَ کَانُوۡا
هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ
اللّٰهُ ؕ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَهَادَةً
عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾

کیا کہتے ہو تم کہ بیشک ابراہیم اور اسماعیل اور
اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد تھے یہودی یا
نصاریٰ۔ کہدو کہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ
۔اور کون ہے بڑھ کر ظالم اس سے جو
چھپائے اس شہادت کو جو اس کے پاس ہے
اللہ کی طرف سے۔ اور نہیں ہے اللہ غافل
اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ
لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾

یہ تھی ایک جماعت جو گزر چکی ۔ اس کے لئے
جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے جو تم
کماؤ گے ۔ اور نہ پوچھا جائے گا تم سے اس کے
بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے ۔

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا
وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ
قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٤٢﴾

کہیں گے احمق لوگوں میں سے کہ کس چیز نے
پھیر دیا ان کو ان کے اُس قبلے سے تھے وہ
جس پر ۔ کہہ دو کہ اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق
اور مغرب ۔ ہدایت دیتا ہے وہ جس کو چاہتا
ہے سیدھے راستے پر ۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ يَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَ مَا جَعَلْنَا
الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى
عَقِبَيْهِ ؕ وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى
الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

اور اسی طرح بنایا ہے ہم نے تم کو ایک
امت معتدل تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو رسول
تم پر گواہ ۔ اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے وہ قبلہ
تھے تم جس پر مگر یہ کہ معلوم (علیحدہ) کرلیں
ہم اس کو جو تابع رہتا ہے رسول کا اس سے جو
پھر جاتا ہے اپنے الٹے پاؤں ۔ اور بیشک تھا
یہ (تحویل قبلہ) بہت گراں سوائے ان لوگوں
کے جنکو ہدایت دی اللہ نے ۔ اور نہیں ایسا
ہے اللہ کہ ضائع دے تمہارے ایمان کو ۔

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ١٤٣

بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان رحم والا ہے ۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي
السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ ؕ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُوْنَ ١٤٤

یقیناً دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے
چہرے کا آسمان کی طرف ۔ سو یقیناً پھیر دیں
گے ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند
کرتے ہو ۔ تو پھیر لو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف
۔ اور جہاں کہیں ہوا کرو تم تو پھیر لیا کرو تم اپنے
چہرے اس کی طرف ۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں
دی گئی ہے کتاب وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ
حق ہے انکے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں
ہے اللہ بے خبر اس سے جو وہ کرتے ہیں ۔

وَ لَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ
اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اور اگر لے آؤ تم انلوگوں کے پاس جنہیں دی
گئی ہے کتاب تمام نشانیاں تو نہ پیروی کریں
گے وہ تمہارے قبلے کی ۔ اور نہ تم ہو پیروی
کرنے والے انکے قبلے کی ۔ اور نہ انمیں سے
بعض پیروی کرنے والے ہیں بعض کے قبلے
کی ۔ اور اگر تم پیچھے چلو گے ان کی خواہشوں
کے اس کے بعد جبکہ آچکا تمہارے پاس علم تو

| | |
|---|---|
| الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ | یقیناً تم تب تو ہو جاؤ گے ظالموں میں ۔ |
| اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ ؕ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ | وہ لوگ جنکو دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اسکو جس طرح پہچانتے ہیں وہ اپنے بیٹوں کو ۔ اور یقیناً ایک فریق ان میں سے ہے کہ چھپاتے ہیں وہ حق کو اور وہ جانتے ہیں ۔ |
| اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ | حق ہے تیرے رب کی طرف سے تو نہ تم ہرگز ہونا شک کرنے والوں میں سے ۔ |
| وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ؕ هُوَ مُوَلِّيْهَا ۚ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ | اور ہر ایک کے لئے ایک سمت مقرر ہے وہ منہ کیا کرتا ہے جس کی طرف۔ تو تم سبقت حاصل کرو نیکیوں میں ۔ جہاں کہیں ہو گے تم لے آئے گا تم کو اللہ اکھٹا ۔بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ |
| وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ | اور جس جگہ سے نکلو تم پھیر لیا کرو (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف ۔اور بیشک یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ۔ |

| | |
|---|---|
| اور جس جگہ سے نکلو تم پھیر لیا کرو (نماز میں) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف ۔ اور جہاں کہیں ہو تم پھیر لیا کرو اپنے چہرے اسی کی طرف ۔ تا کہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ان میں سے ۔ سو مت ڈرنا ان سے اور ڈرتے رہنا مجھ ہی سے ۔ اور تاکہ میں پوری کردوں اپنی نعمت تم پر اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ | وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ ﴿۱۵۰﴾ |
| جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کے سناتا ہے تم کو ہماری آیتیں اور پاک کرتا ہے تمہیں اور تعلیم دیتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تمہیں وہ جو نہیں تم جانتے تھے۔ | كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۱۵۱﴾ |
| سو یاد کیا کرو تم مجھے یاد رکھوں گا میں تمہیں اور شکر ادا کرو میرا اور نہ کرو ناشکری میری ۔ | فَاذْكُرُوْنِيْٓ أَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ |
| اے وہ لوگوں جو ایمان لائے مدد حاصل کیا کرو | يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ |

| | |
|---|---|
| وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ | صبر سے اور نماز سے ۔ بیشک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ۔ |
| وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ | اور نہ کہو ان کی نسبت جو قتل کئے جائیں اللہ کی راہ میں کہ مردہ ہیں ۔ بلکہ زندہ ہیں لیکن نہیں ہے تم کو شعور ۔ |
| وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ ؕ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ ۙ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ | اور ضرور آزمائش کریں گے ہم تمہاری کسی قدر خوف سے اور بھوک سے اور نقصان سے اموال میں اور جانوں اور پھلوں میں ۔ اور بشارت سنا دو صبر کرنے والوں کو ۔ |
| الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ ﴿۱۵۶﴾ | وہ لوگ کہ جب آتی ہے ان پر کوئی مصیبت تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہم اسی کیطرف لوٹنے والے ہیں ۔ |
| اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ | یہی لوگ ہیں جن پر عنایتیں ہیں انکے رب کی طرف سے اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ۔ |

| | |
|---|---|
| اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ | بیشک صفا اور مروہ نشانیوں میں سے ہیں اللہ کی ۔ تو جو شخص حج کرے خانہ کعبہ کا یا عمرہ کرے تو نہیں کچھ گناہ اس پر کہ طواف کرلے وہ ان دونوں کا اور جو کوئی خوشی سے کرے نیک کام تو یقیناً اللہ قدردان ہے سب جاننے والا ہے۔ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾ | یقیناً وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہم نے واضح احکامات میں سے اور ہدایت کو اس کے بعدکہ جو کچھ کھول کر بیان کر دیا ہم نے لوگوں کے لئے کتاب میں۔ وہی لوگ ہیں لعنت کرتا ہے جن پر اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر تمام لعنت کرنے والے ۔ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ | مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی اور واضح بیان کر دیا تو یہی لوگ ہیں معاف کردوں گا میں ان کو۔ اور میں بڑا معاف کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہوں۔ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ | یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ کافر ہی تھے۔ یہی لوگ ہیں جن پر ہے لعنت |

| | |
|---|---|
| وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿١٦١﴾ | اللہ کی اور فرشتوں اور انسانوں کی سب کی ۔ |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ<br>الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ | ہمیشہ رہیں گے وہ اسی میں۔ نہ ہلکا کیا جائے گا<br>ان سے عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ۔ |
| وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ<br>الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ | اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ نہیں کوئی<br>معبود سوا اسکے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ |
| اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ<br>وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ<br>الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ<br>النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ<br>السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ<br>الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا<br>مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ<br>الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ<br>السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ<br>يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ | بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین<br>کے اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے<br>میں رات اور دن کے اور کشتیوں میں جو چلتی<br>ہیں سمندر میں فائدے کے لئے لوگوں کے<br>اور وہ جو نازل کیا اللہ نے آسمان سے پانی پھر<br>زندگی عطا کی اس سے زمین کو بعد اسکے مردہ ہو<br>جانے کے اور پھیلا دیے اس میں ہر طرح<br>کے جاندار ۔ اور ہواؤں کی گردش میں اور<br>بادلوں میں جو گھرے رہتے ہیں درمیان میں<br>آسمان اور زمین کے یقیناً نشانیاں ہیں ان<br>لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ۔ |

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡٓا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

اور لوگوں میں وہ ہیں جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے دوسرے شریک ۔ محبت کرتے ہیں ان سے جیسے محبت ہو اللہ کی ۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں انکو ہے سب سے زیادہ محبت اللہ کی ۔ اور کاش اب دیکھ لیتے وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا جب دیکھیں گے عذاب کہ قوت اللہ کی ہے سب کی سب ۔ اور یہ کہ اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ۔

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾

جب بیزاری ظاہر کریں گے وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی ان لوگوں سے جنھوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ لیں گے عذاب کو اور منقطع ہو جائیں گے ان کے وسائل ۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

اور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے پیروی کی تھی کاش کہ ہوتا ہمارے لئے پھر (لوٹ جانا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم ان سے جس طرح یہ بیزار ہیں ہم سے ۔ اسی طرح دکھائے گا انکو اللہ ان کے اعمال حسرتیں بنا کر ان کے لئے اور نہیں وہ نکل سکیں گے دوزخ سے ۔

| | |
|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ | اے لوگوں کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں حلال پاکیزہ ۔اور نہ پیروی کرو قدموں کی شیطان کے۔ بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ہوا۔ |
| اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ | بس وہ حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا۔ اور یہ کہ کہو تم اللہ کی نسبت ایسی بات جو نہیں تم جانتے۔ |
| وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ | اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو نازل فرمایا ہے اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم پیروی کریں گے اسی چیز کی پایا ہے ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔ اگرچہ کہ تھے ان کے باپ دادا کہ نہ سمجھ رکھتے تھے کچھ بھی اور نہ تھے سیدھے راستے پر ۔ |
| وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ | اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا اس کی سی مثال ہے جس نے پکارا ایسی چیز کو نہ سن سکے جو سوائے پکارنے اور چلاّنے کے۔ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ |

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے کھاؤ پاکیزہ چیزوں
میں سے جو عطا فرمائی ہیں ہم نے تم کو اور شکر
ادا کرو اللہ کا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ ج وَ مَآ اُهِلَّ بِهٖ
لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا
عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾

در حقیقت حرام کر دیا ہے اس نے تم پر مردار
اور خون اور گوشت خنزیر کا اور وہ پکارا جائے نام
جس پر غیر اللہ کا۔ پس جو مجبور ہو جائے کہ نہ ہو
سرکش اور نہ حد سے بڑھنے والا تو نہیں کچھ گناہ
اس پر۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم کرنے
والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا لا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ صلے وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾

بیشک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں اس کو جو نازل
فرمایا اللہ نے کتاب میں اور حاصل کرتے
ہیں اس کے بدلے قیمت تھوڑی سی۔ یہ
لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹوں میں مگر
آگ۔ اور نہ کلام کرے گا ان سے اللہ
قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو۔ اور
ان کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لیا گمراہی کو

بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ
اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

ہدایت کے بدلے اور عذاب مغفرت کے بدلے ۔ تو کیسے صبر کرنیوالے ہیں وہ جہنم پر۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ
وَاِنَّ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ لَفِیْ
شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نے نازل فرمائی کتاب حق کے ساتھ ۔ اور بیشک وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں تو یقیناً ضد میں ہو گئے بہت دور ۔

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى
حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنَ
وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَ السَّآئِلِیْنَ وَ فِی
الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ
وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا

نہیں ہے نیکی یہ کہ کر لو تم اپنے چہرے مشرق کی طرف اور مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ) جو ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ۔ اور دے مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں اور گردنوں کے چھڑانے میں ۔ اور قائم کرے نماز اور دے زکوٰۃ ۔ اور پورا کرنے والے ہوں اپنے عہد کو جب وہ عہد کرلیں ۔ اور ثابت قدم رہیں سختی میں اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ۔ یہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے سچ کہا ۔ اور یہی

| | |
|---|---|
| وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ | لوگ ہیں جو تقوے والے ہیں۔ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ<br>الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ<br>وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ<br>عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ<br>بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ<br>ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ<br>فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ<br>عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے فرض کردیا گیا تم<br>پر قصاص مقتولوں کے بارے۔ (قتل کیا<br>جائے) آزاد بدلے میں آزاد کےاور غلام<br>بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں<br>عورت کے ۔ سو وہ معاف کر دیا جائے جس کو<br>اس کے بھائی کی طرف سے کچھ تو پیروی کرنا<br>ہے دستور کے مطابق اور ادا کرنا ہے اس<br>(کے ورثا) کو احسن طریقے سے۔ یہ آسانی<br>ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت<br>ہے پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس<br>کے لئے عذاب ہے دکھ دینے والا۔ |
| وَ لَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِى<br>الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ | اور تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے اے<br>اہل عقل تاکہ تم (خونریزی سے) بچے رہو۔ |
| كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ<br>الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ ۨالْوَصِيَّةُ<br>لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ | فرض کیا گیا تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی<br>پر موت اگر چھوڑے وہ مال۔ وصیت کرنا ہے<br>والدین کے لئے اور رشتہ داروں کے لئے |

| | |
|---|---|
| حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ | دستور کے مطابق۔ حق ہے ڈرنے والوں پر۔ |
| فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؕ ﴿١٨١﴾ | پھر جو کوئی بدل ڈالے بعد اسکے جو اس نے سنا اس (وصیت) کو تو بس اس کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں گے۔ بیشک اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔ |
| فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ | پھر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا گناہ کا پھر صلح کرا دے ان کے درمیان تو نہیں کچھ گناہ اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ ﴿١٨٣﴾ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے فرض کر دیے گئے ہیں تم پر روزے جس طرح فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تھے تم سے پہلے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ |
| اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ | چند دن گنتی کے۔ تو جو ہو تم میں سے بیمار یا سفر میں تو شمار پورا کر لے دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو اس (روزہ رکھنے) کی طاقت رکھتے ہیں (لیکن نہ رکھیں) تو فدیہ |

| | |
|---|---|
| فِدۡيَةٌ طَعَامُ مِسۡكِيۡنٍ ؕ فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَيۡرًا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۴﴾ | ہے کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو کوئی کرے اپنی مرضی سے زیادہ نیکی تو یہ زیادہ اچھا ہے اس کے حق میں۔ اور اگر روزہ رکھو تم تو یہ بہت بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم جانتے ہو۔ |
| شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِىۡٓ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَ الۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَـصُمۡهُ ؕ وَ مَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ بِكُمُ الۡيُسۡرَ وَ لَا يُرِيۡدُ بِكُمُ الۡعُسۡرَ وَلِتُكۡمِلُوا الۡعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۸۵﴾ | رمضان کا مہینہ ہے وہ نازل کیا گیا جس میں قرآن جو ھدایت ہے لوگوں کے لئے اور جس میں روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی اور جو حق و باطل کو الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی موجود ہو تم میں سے اس مہینے میں تو لازم ہے اس پر کہ وہ روزے رکھے۔ اور جو ہو بیمار یا سفر میں تو شمار پورا کر لے دوسرے دنوں میں۔ چاہتا ہے اللہ تمہارے حق میں آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے حق میں سختی۔ اور تاکہ تم پورا کر لو شمار اور کبریائی بیان کرو اللہ کی اس پر جو عطا کی اس نے تم کو ہدایت اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ |
| وَ اِذَا سَاَلَـكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ | اور جب پوچھیں تم سے میرے بندے میرے |

قَرِيۡبٌ ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا
دَعَانِ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَ لۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ
لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

بارے میں تو بیشک میں قریب ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں پکار کا پکارنے والے کی جب پکارتا ہے وہ مجھے۔ تو چاہیے کہ حکم مانیں وہ میرا اور ایمان رکھیں مجھ پر تاکہ وہ نیک راستہ پائیں۔

اُحِلَّ لَـكُمۡ لَيۡلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى
نِسَآٮِٕكُمۡ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّـكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ
لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ
تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ
وَعَفَا عَنۡكُمۡ‌ۚ فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡهُنَّ
وَابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ‌ ؕ وَ كُلُوۡا
وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَـكُمُ الۡخَـيۡطُ
الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَـيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ
الۡفَجۡرِ‌ ؕ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ‌ۚ
وَلَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَ اَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ فِى
الۡمَسٰجِدِ‌ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا
تَقۡرَبُوۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ

حلال کیا گیا ہے تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں کے پاس۔ وہ لباس ہیں تمہارے اور تم لباس ہو ان کے ۔ جانتا ہے اللہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے۔ تو مہربانی کی اس نے تم پر اور درگزر فرمایا اس نے تم سے۔ تو اب مباشرت کرو تم ان سے اور طلب کرو اس کو جو لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لئے۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ الگ نظر آنے لگے تم کو صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے فجر کو۔ پھر پورا کرو روزہ رات تک ۔ اور مت مباشرت کرو تم ان سے جبکہ تم اعتکاف میں ہو مسجدوں میں ۔ یہ حدود ہیں اللہ کی تو نہ قریب جانا ان کے ۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے تاکہ

| | |
|---|---|
| لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾ | وہ پرہیز گاری اختیار کریں۔ |
| وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ | اور نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال آپس میں ناحق طور پر اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں کے پاس تاکہ کھا جاؤ کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طور پر حالانکہ تم جانتے ہو۔ |
| يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَ اْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ | پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں۔ کہہ دو کہ وہ وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے لوگوں کے لئے اور حج کا بھی۔ اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ گھروں میں ان کے پچھواڑے کی طرف سے بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیز گار ہو۔ اور آیا کرو گھروں میں ان کے دروازوں سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔ |
| وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ | اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے۔ اور نہ زیادتی کرنا۔ بیشک اللہ نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو۔ |

| | |
|---|---|
| وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ | اور قتل کر دو ان کو جہاں پاؤ تم انہیں۔ اور نکال دو ان کو جس جگہ سے انہوں نے نکالا ہے تم کو۔ اور فتنہ کہیں بڑھ کر ہے قتل سے۔ اور نہ لڑو تم ان سے مسجد حرام کے قریب جب تک نہ لڑیں وہ تم سے وہاں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو قتل کر ڈالو تم ان کو۔ یہی سزا ہے کافروں کی۔ |
| فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ | پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔ |
| وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ ۖ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۖ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ | اور لڑتے رہو ان سے یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ اور ہو جائے دین اللہ ہی کا۔ پھر اگر وہ باز آجائیں تو نہیں زیادتی روا مگر ظالموں پر۔ |
| اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ | حرمت والا مہینہ بدلہ ہے حرمت والے مہینے کا اور سب حرمتیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس جو زیادتی کرے تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی زیادتی کی ہو اس نے تم پر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان |

| | |
|---|---|
| اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ | رکھو کہ اللہ ساتھ ہے متقیوں کے ۔ |
| وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَ اَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾ | اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔ بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ |
| وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَ الۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ وقفة فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ | اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لئے ۔ پھر اگر روک لئے جاؤ تم تو جو میسر آجائے کوئی قربانی (وہ پیش کر دو) ۔ اور نہ منڈاؤ اپنے سروں کو جب تک نہ پہنچ جائے قربانی اپنے مقام پر ۔ پھر جو ہو تم میں بیمار یا اسکو ہو تکلیف اس کے سر میں تو فدیہ ہے روزے سے یا صدقے یا قربانی سے۔ پھر جب تم امن میں ہو۔ تو جو اٹھانا چاہے فائدہ عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو جو میسر آجائے کوئی قربانی (وہ پیش کر دے) ۔ پھر جو نہ پا سکے (قربانی کا جانور) تو روزے رکھے تین دن حج کے دوران اور سات جب تم واپس جاؤ ۔ یہ ہوئے دس پورے ۔ یہ (اجازت) اس کے لئے ہے نہ ہوں جس |

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

کے اہل و عیال قریب مسجد حرام کے۔ اور
ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ
سخت ہے عذاب دینے میں۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ
تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫
وَ اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ پھر جو لازم کر لے
ان میں حج تو نہیں (جائز) اختلاط عورتوں سے
اور نہ فسق اور نہ جھگڑا حج کے دوران۔ اور جو تم
کرو گے کوئی نیکی جانتا ہے اسے اللہ۔ اور زاد
راہ ساتھ لے کر جاؤ۔ پس بیشک بہترین زاد راہ
تقویٰ ہے۔ اور ڈرتے رہو مجھ ہی سے اے
اہل عقل۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ
عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ ۪ وَ اذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾

نہیں ہے تم پر کچھ گناہ کہ تلاش کرو رزق (حج
کے دنوں میں) اپنے رب کے پاس سے۔
پھر جب واپس ہونے لگو عرفات سے تو ذکر کرو
اللہ کا مشعر حرام (مزدلفہ) کے نزدیک۔ اور
ذکر کرو اس کا جیسے ہدایت دی اس نے تمکو۔
اور اگرچہ تھے تم اس سے پیشتر ان میں سے
جو گمراہ تھے۔

| | |
|---|---|
| ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ | پھر واپس ہو جہاں سے واپس ہوتے ہیں سب لوگ ۔ اور مغفرت مانگو اللہ سے ۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے ۔ |
| فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ | پھر جب پورے کر چکو تم اپنے حج کے ارکان تو ذکر کرو اللہ کا جیسے کہ ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے باپ دادا کا یا اس سے بھی زیادہ ذکر ۔ تو لوگوں میں کوئی وہ ہے جو کہتا ہے ہمارے رب دیدے ہم کو دنیا میں اور نہیں ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ ۔ |
| وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ | اور ان میں کوئی وہ ہے جو کہتا ہے ہمارے رب عطا فرما ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور محفوظ رکھ ہمیں عذاب سے دوزخ کے ۔ |
| اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ | یہی لوگ ہیں جنکے لئے حصہ ہے اسکا جو کمایا انہوں نے ۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۔ |
| وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ | اور ذکر کرو اللہ کا گنتی کے چند دنوں میں ۔ پھر جو |

| | |
|---|---|
| فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِۚ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِۙ لِمَنِ اتَّقٰىؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ | جلد چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں کچھ گناہ اس پر ۔ اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں کچھ گناہ اس پر ۔ یہ اس کے لئے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک تم سب اسی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىۡ قَلۡبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ | اور لوگوں میں کوئی ہے کہ دلکش معلوم ہوتی ہے تم کو جس کی بات دنیا کی زندگی میں اور گواہ بناتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اسکے دل میں ہے ۔ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ |
| وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا وَيُهۡلِكَ الۡحَـرۡثَ وَالنَّسۡلَؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ | اور جب وہ لوٹتا ہے تو دوڑتا پھرتا ہے زمین میں تا کہ پھیلائے فساد اس میں ۔ اور برباد کرے کھیتی اور نسل کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو۔ |
| وَاِذَا قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُؕ وَلَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ | اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈر اللہ سے تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرور نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کو جہنم ۔ اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ | اور لوگوں میں کوئی وہ ہے کہ بیچ ڈالتا ہے |

| | |
|---|---|
| ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۲۰۷ | اپنی جان کو حاصل کرنے کے لئے خوشنودی اللہ کی ۔ اور اللہ بہت مہربان ہے بندوں پر ۔ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۲۰۸ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے ۔ اور نہ چلو نقش قدم پر شیطان کے ۔ بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلا ۔ |
| فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۰۹ | پھر اگر لڑکھڑا جاؤ تم بعد اس کے کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس واضح احکامات تو جان رکھو بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ۔ |
| هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۲۱۰ | کیا انتظار کرتے ہیں یہ سوائے اس کے کہ آجائے ان کے پاس اللہ سائبانوں میں سے بادلوں کے اور فرشتے اور فیصلہ کردیا جائے معاملہ کا ۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب معاملات ۔ |
| سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ | پوچھو بنی اسرائیل سے کہ کتنی دی تھیں ہم نے ان کو نشانیاں کھلی ۔ اور جو بدل ڈالے اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ جو آچکی ہو اس کے |

| | |
|---|---|
| الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ | پاس تو یقیناً اللہ سخت ہے عذاب دینے میں۔ |
| زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ | خوشنما کر دی گئی ہے ان لوگوں کے لئے جنھوں نے کفر کیا دنیا کی زندگی اور وہ تمسخر کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے تقویٰ اختیار کیا ان سے اوپر ہوں گے قیامت کے دن۔ اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب۔ |
| كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ | تھے سب انسان امت ایک ہی۔ تو بھیجے اللہ نے انبیاء بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے۔ اور نازل کی ان کے ساتھ کتاب برحق تاکہ فیصلہ کر دے لوگوں کے درمیان ان امور میں اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔ اور نہیں اختلاف کیا اس میں مگر ان لوگوں نے جن کو دی گئی تھی (کتاب) اس کے بعد جو کہ آچکے تھے ان کے پاس واضح احکامات ضد کی بنا پر آپس کی۔ پھر ھدایت دی اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس امر میں اختلاف کرتے تھے وہ جسمیں حق سے اپنے اذن |

| | |
|---|---|
| مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ | سے ۔ اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ پر۔ |
| اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ | کیا خیال کرتے ہو تم کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئیں تم کو (مشکلیں) ان لوگوں کی سی جو ہو گذرے تم سے پہلے ۔ پہنچی تھیں ان کو بڑی سختیاں اور تکلیفیں اور ہلا دیئے گئے تھے وہ ۔ یہاں تک کہ پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ کہ کب آئے گی مدد اللہ کی ۔ آگاہ ہوجاؤ بیشک مدد اللہ کی قریب ہے۔ |
| يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ | دریافت کرتے ہیں وہ تم سے کہ کیا خرچ کریں ۔ کہہ دو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے تو ہے وہ والدین کے لئے اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے ۔ اور جو کرو گے تم کوئی بھلائی تو بیشک اللہ اس کو جانتا ہے۔ |
| كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ | فرض کر دیا گیا ہے تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار تو |

لَّكُمْ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا
وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

ہوگا تمہیں۔ اور ہوسکتا ہے کہ ناپسند کرو تم ایک
چیز کو اور وہ ہو بہتر تمہارے حق میں۔ اور ہوسکتا
ہے کہ پسند کرو تم ایک چیز کو اور وہ مضر تمہارے
لئے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ
قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ
وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ
مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ الْفِتْنَةُ
اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَ لَا يَزَالُوْنَ
يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ
دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَ مَنْ
يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

دریافت کرتے ہیں وہ تم سے حرمت والے
مہینے کے بارے میں کہ جنگ کرنا اس میں
(کیسا ہے)۔ کہہ دو جنگ کرنا اس میں بڑا گناہ
ہے۔ اور روکنا اللہ کی راہ سے اور کفر کرنا اس
(اللہ) سے اور (روکنا) مسجد حرام سے اور
نکال دینا اس کے لوگوں کو اس سے زیادہ بڑا
گناہ ہے اللہ کے نزدیک۔ اور فتنہ انگیزی بڑھ
کر (گناہ) ہے خونریزی سے۔ اور نہیں رکیں
گے وہ کبھی تم سے لڑتے رہنے میں یہاں
تک کہ پھیر دیں وہ تم کو تمہارے دین سے اگر
مقدور رکھیں۔ اور جو کوئی پھر جائے گا تم میں
سے اپنے دین سے پھر مرے جبکہ وہ کافر ہی
ہو تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو گئے جنکے اعمال

| | |
|---|---|
| أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢١٧﴾ | دنیا میں اور آخرت میں اور یہی لوگ اصحاب دوزخ ہیں وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے۔ |
| إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ | بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں۔ وہی لوگ امیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ مغفرت کرنیوالا ہے رحم کرنے والا ہے۔ |
| يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَآ إِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنٰفِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ | دریافت کرتے ہیں وہ تم سے شراب کے بارے میں اور جوئے کے۔ کہہ دو ان دونوں میں گناہ بڑے ہیں اور کچھ فائدے ہیں لوگوں کے لئے۔ اور گناہ ان دونوں کے کہیں زیادہ ہیں فائدوں سے۔ اور دریافت کرتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو (ضرورت سے) زیادہ ہو۔ اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لئے احکام تاکہ تم غور کرو۔ |
| فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ | دنیا میں اور آخرت میں۔ اور دریافت کرتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں۔ کہہ دو کہ اصلاح ان کی بہتر ہے۔ اور اگر تم ملا لو انکو اپنے ساتھ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ جانتا |

| | |
|---|---|
| يَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۲۰﴾ | ہے خرابی کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تکلیف میں ڈال دیتا تم کو۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ |
| وَلَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ حَتّٰى يُؤۡمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ ۚ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ ۚ وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ؕ وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ ۚ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ ۚ يَدۡعُوۡٓا اِلَى الۡجَنَّةِ وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۲۱﴾ | اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے جب تک نہ ایمان لائیں وہ۔ اور ایک مومن لونڈی بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ کہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔ اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے جب تک نہ ایمان لائیں وہ۔ اور ایک مومن غلام بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ کہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔ یہ لوگ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف۔ اور اللہ بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف اپنے اذن سے۔ اور وہ کھول کر بیان کرتا ہے اپنی آیتیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ |
| وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى | اور دریافت کرتے ہیں وہ تم سے حیض کے بارے میں۔ کہہ دو وہ نجاست ہے سو کنارہ کش رہو عورتوں سے ایام حیض میں۔ اور نہ مقاربت کرو ان سے جب تک نہ وہ پاک ہو |

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

جائیں ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو جاؤ ان
کے پاس جہاں سے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے
۔بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو
اور پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا
حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا
اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

تمہاری عورتیں کھیتی ہیں تمہاری ۔ تو جاؤ اپنی
کھیتی میں جس طرح تم چاہو ۔ اور آگے بھیجو
اپنے لئے ۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان
رکھو یقیناً تمہیں حاضر ہونا ہے اس کے روبرو۔
اور بشارت سنا دو ایمان والوں کو۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَيْنَ
النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اور نہ بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں
کے لئے کہ نیکی (نہ) کروگے اور پرہیزگاری
(نہ) کروگے اور صلح (نہ) کراؤگے لوگوں کے
درمیان۔ اور اللہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ
اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

نہیں مواخذہ کرے گا تم سے اللہ ان پر جو لغو
ہیں تمہاری قسموں میں ۔ لیکن وہ مواخذہ کرے
گا ان پر جو کھائی ہیں تم نے دلوں سے۔ اور

| | |
|---|---|
| حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ | اللہ مغفرت کرنے والا ہے بردبار ہے۔ |
| لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ | ان لوگوں کے لئے جو قسم کھالیں نہ جانے کی اپنی عورتوں کے پاس انتظار کرنا ہے چار مہینے۔ پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا ہے مہربان ہے۔ |
| وَ اِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ | اور اگر ارادہ کرلیں وہ طلاق کا تو بیشک اللہ سب سنتا ہے سب جانتا ہے۔ |
| وَ الْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ ؕ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ ؕ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ ؕ وَ لِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ | اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رہیں اپنے آپ کو تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ان کے لئے کہ چھپائیں وہ اس کو جو پیدا کیا ہے اللہ نے ان کے رحموں میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ اور ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں انہیں لوٹا لینے کے اس (مدّت) میں اگر وہ چاہیں صلح کرنا۔ اور ان (عورتوں) کا (حق بھی) ویسا ہی ہے جیسا ہے (حق مردوں کا) ان (عورتوں) کے اوپر دستور کے مطابق۔ اور مردوں کو حاصل ہے ان پر ایک درجہ۔ اور اللہ |

| | |
|---|---|
| حَكِيۡمٌ ۲۲۸ | غالب ہے صاحب حکمت ہے۔ |
| اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمۡسَاكٌ ۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌ ۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّآ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـــًٔا اِلَّآ اَنۡ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۲۲۹ | طلاق دو بار ہے تو پھر روک لیا جائے عمدہ طریقے سے یا رخصت کردیا جائے بھلائی کے ساتھ ۔ اور نہیں جائز ہے تمہارے لئے کہ واپس لے لو اس میں سے دے چکے ہو تم ان کو جو کچھ۔ مگر یہ کہ ڈریں دونوں کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ اللہ کی حدود کو۔ پھر اگر ڈر ہو تمہیں بھی کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں اللہ کی حدود کو۔ تو نہیں کچھ گناہ دونوں پر اس میں جو وہ (عورت) دے ڈالے کچھ فدیہ بدلے میں اس کے ۔ یہ حدود ہیں اللہ کی تو نہ تجاوز کرنا ان سے ۔ اور جو تجاوز کرے اللہ کی حدود سے تو یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں ۔ |
| فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ اَنۡ | پھر اگر وہ طلاق دے اسکو (تیسری) تو نہ حلال ہوگی وہ اسکے لئے اسکے بعد جب تک نہ نکاح کر لے وہ (عورت) کسی دوسرے سے ۔ پھر اگر وہ اسے طلاق دے تو نہیں گناہ ان دونوں پر (عورت اور پہلا خاوند) کہ رجوع کر لیں اگر |

يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝٢٣٠

دونوں یقین کریں کہ قائم رکھ سکیں گے اللہ کی حدود کو۔ اور یہ حدود ہیں اللہ کی بیان فرماتا ہے وہ ان کو ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝٢٣١

اور جب تم طلاق دے دو عورتوں کو پھر پوری ہو جائے ان کی عدّت تو پھر روک لو ان کو عمدہ طریقے سے یا رخصت کردو بھلائی کے ساتھ۔ اور مت روکے رکھو انہیں تکلیف دینے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو کرے گا ایسا تو بیشک اس نے ظلم کیا اپنی ہی جان پر۔ اور نہ بناؤ اللہ کے احکام کو ہنسی کھیل۔ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر اور وہ جو نازل کیا اس نے تم پر کتاب میں اور حکمت۔ نصیحت فرماتا ہے وہ تمہیں جس سے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ

اور جب تم طلاق دے چکو عورتوں کو اور پوری ہو جائے ان کی عدّت تو مت روکو ان کو کہ وہ

اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَـكُمۡ وَ اَطۡهَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾

نکاح کرلیں اپنے شوہروں سے جب وہ راضی ہو جائیں آپس میں جائز طور پر ۔ یہ ہے وہ نصیحت کی جاتی ہے جس سے اس کو جو رکھتا ہے تم میں ایمان اللہ پر اور یوم آخرت پر ۔ یہ ہے نہایت خوب تمہارے لیے اور بہت پاکیزگی کی بات ۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَ الۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَ عَلَى الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَ عَلَى الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ

اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو دو سال پورے اس کے لئے جو چاہے کہ پوری ہو دودھ پلانے کی مدّت۔ اور اس (باپ) پر بچہ ہے وہ جسکا (ذمے داری ہے) ان (دودھ پلانے والی ماؤں) کا کھانا اور ان کا لباس دستور کے مطابق ۔ نہیں تکلیف دی جاتی کسی کو مگر اس کی طاقت کے مطابق ۔ نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کے سبب ۔ اور نہ باپ کو اس کے بچے کے سبب ۔ اور وارث پر اسی طرح کی (ذمے داری ہے)۔ پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا رضامندی سے آپس کی اور مشورے سے تو

وَاِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡٓا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّآ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ‌ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝٢٣٣

نہیں کچھ گناہ ان پر۔ اور اگر تم چاہو کہ دودھ پلواؤ اپنی اولاد کو تو نہیں کچھ گناہ تم پر بشرطیکہ ادا کر دو تم جو دینا ٹھیرایا تھا تم نے دستور کے مطابق۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَ يَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا يَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّ عَشۡرًا ‌ۚ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا فَعَلۡنَ فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝٢٣٤

اور وہ لوگ جو مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں عورتیں تو وہ روکے رکھیں اپنے آپ کو (نکاح سے) چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدّت تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس (فیصلے) میں جو کریں وہ اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے مطابق ۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ‌ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ وَلٰـكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ

اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو نکاح کا پیغام عورتوں کو یا مخفی رکھو اپنے دلوں میں ۔ معلوم ہے اللہ کو کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں لیکن نہ وعدہ کرو ان سے پوشیدہ طور پر مگر یہ کہ کہہ دو

سِرًّا اِلَّآ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۬ وَلَا
تَعۡزِمُوۡا عُقۡدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبۡلُغَ
الۡكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
مَا فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُ ۚ وَاعۡلَمُوۡٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۲۳۵

کوئی بات دستور کے مطابق ۔ اور نہ پختہ ارادہ
کرنا عقد نکاح کا جب تک نہ پوری ہو جائے
عدّت اپنے وقت تک ۔ اور جان رکھو کہ اللہ کو
سب معلوم ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے
تو ڈرتے رہو اس سے ۔ اور جان رکھو بیشک
اللہ مغفرت کرنے والا ہے بردبار ہے ۔

لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ
النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ اَوۡ
تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ۖۚ وَّ مَتِّعُوۡهُنَّ
عَلَى الۡمُوۡسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الۡمُقۡتِرِ
قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ حَقًّا عَلَى
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۲۳۶

نہیں کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں
کو جبکہ ابھی نہ چھوا ہو تم نے انہیں یا (ابھی
نہ) مقرر کیا ہو ان کے لئے مہر ۔ اور کچھ خرچ
ضرور دو ان کو ۔ خوشحال پر ہے اسکے مقدور کے
مطابق اور تنگدست پر ہے اسکے مقدور کے
مطابق ۔ یہ خرچ کا دینا ہو دستور کے مطابق ۔
لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ۔

وَ اِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ
تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ فَرِيۡضَةً
فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّآ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ اَوۡ
يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ ؕ

اور اگر طلاق دے دو تم انہیں اس سے پہلے
کہ چھوا ہو تم نے انہیں جبکہ مقرر کر چکے ہو تم
ان کے لئے مہر تو نصف ہے اس کا جو مقرر
کر چکے ہو تم ۔ مگر یہ کہ بخش دیں عورتیں یا چھوڑ
دے وہ جس کے ہاتھ میں ہے عقد نکاح ۔ اور

| | |
|---|---|
| وَاَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ | اگر چھوڑ دو تم یہ زیادہ قریب ہے تقوے کے۔ اور نہ فراموش کرنا احسان کرنا آپس میں ۔ بیشک اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ |
| حَافِظُوۡا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى ۚ وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ قٰنِتِيۡنَ ﴿۲۳۸﴾ | حفاظت کرو نمازوں کی اور درمیانی نماز کی اور کھڑے رہو اللہ کے حضور فرمانبرداری سے۔ |
| فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۹﴾ | پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادے یا سوار (نماز پڑھ لو)۔ پھر جب تم امن پاؤ تو یاد کرو اللہ کو جس طرح سکھایا اس نے تم کو وہ جو نہیں تم جانتے تھے ۔ |
| وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۖ ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ ۚ مَّتَاعًا اِلَى الۡحَوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۴۰﴾ | اور وہ لوگ جو وفات پاجائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں بیویاں۔ وصیت (کر جائیں) اپنی بیویوں کے حق میں نان نفقہ کی ایک سال تک بغیر گھر سے نہ نکالے۔ پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس (فیصلے) میں جو کریں وہ اپنی جانوں کے بارے میں دستور کے مطابق۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ |

| | |
|---|---|
| وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ | اور مطلقہ عورتوں کے لئے بھی نان و نفقہ ہے دستور کے مطابق۔ حق ہے متقیوں پر۔ |
| كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ | اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام تاکہ تم سمجھو۔ |
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ | کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکل پڑے تھے اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں ڈر سے موت کے۔ تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔ پھر زندہ کر دیا ان کو۔ بیشک اللہ فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے۔ |
| وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ | اور جنگ کرو اللہ کی راہ میں اور جان رکھو یقیناً اللہ سب سننے والا سب جاننے والا ہے۔ |
| مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ | کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو ایک قرض حسنہ سو بڑھا دے وہ اس کے لئے کئی گنا زیادہ کثرت سے۔ اور اللہ ہی تنگ کرتا ہے اور وہی کشادگی کرتا ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹا |

| | |
|---|---|
| تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ | دیے جاؤ گے۔ |
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ | کیا نہیں دیکھا تم نے ایک جماعت کو بنی اسرائیل کی موسیٰ کے بعد جب کہا انہوں نے اپنے نبی سے مقرر کر دے ہمارے لئے ایک بادشاہ تاکہ جنگ کریں ہم اللہ کی راہ میں۔ کہا اس نے کہیں ایسا ہو کہ اگر حکم دیا جائے تم کو جہاد کا تو نہ تم جنگ کرو۔ وہ کہنے لگے اور کیا ہوا ہمیں کہ نہ لڑیں گے ہم اللہ کی راہ میں ۔ جبکہ نکال دیا گیا ہے ہم کو ہمارے گھروں سے اور ہمارے بال بچوں سے ۔ پھر جب حکم دیا گیا ان کو جنگ کا تو پھر گئے وہ سوائے چند ایک کے انمیں سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔ |
| وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ | اور کہا ان سے ان کے نبی نے بیشک اللہ نے مقرر فرمایا ہے تم پر طالوت کو بادشاہ ۔ وہ بولے کیونکر ہو سکتا ہے اسے بادشاہی کا حق ہم پر ۔ جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں بادشاہی کے اس سے۔ اور نہیں دی گئی اسے وسعت مال |

الْمَالِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ ط
وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ط
وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾

میں۔ کہا اس نے بیشک اللہ نے چن لیا
ہے اسے تم پر اور زیادہ دی ہے اسے فراوانی
علم میں اور جسم میں۔ اور اللہ عطا فرماتا ہے اپنا
ملک جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا علم
والا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾

اور کہا ان سے ان کے نبی نے بیشک یہ
نشانی ہے اسکی بادشاہی کی کہ آئے گا
تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہے تسکین
تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی
چیزیں اس میں سے جو چھوڑ گئے آلِ موسی اور
آلِ ہارون۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اس کو
فرشتے۔ بیشک اس میں بڑی نشانی ہے
تمہارے لئے اگر تم ہو ایمان والے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ لا قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ج فَمَنْ
شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ج وَمَنْ لَّمْ
يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

پھر جب روانہ ہوا طالوت لشکر کے ساتھ۔ کہا
اس نے بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری
ایک نہر سے۔ پس جس نے پی لیا اس میں
سے تو نہیں وہ میرا۔ اور جو نہ پیئے گا اسے تو
بیشک وہ میرا ہے سوائے اسکے جو بھر لے

غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ
لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ
كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً
كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

چلوّ بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے۔ تو پی لیا
انہوں نے اس میں سے سوائے چند ایک
کے ان میں سے۔ پھر جب وہ (نہر کے) پار
پہنچا۔ وہ اور جو لوگ ایمان لائے تھے اس کے
ساتھ ۔ کہنے لگے کہ نہیں طاقت (مقابلہ کی)
ہم میں آج جالوت سے اور اسکے لشکر سے۔
کہنے لگے وہ لوگ جو یقین رکھتے تھے کہ انہیں
ملنا ہے اللہ سے۔ بارہا ایک قلیل جماعت
غالب ہوئی ہے بڑی جماعت پر اللہ کے حکم
سے۔ اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے
۔

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ؕ ﴿٢٥٠﴾

اور جب مقابل آئے وہ جالوت کے اور اس
کے لشکر کے تو دعا کی انہوں نے ہمارے
رب عنایت کر ہمیں صبر اور جمائے رکھ ہمارے
قدموں کو اور فتح عطا فرما ہمیں ان لوگوں پر جو کفار
ہیں۔

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ قف وَ قَتَلَ دَاوٗدُ
جَالُوْتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

تو انہوں نے شکست دیدی ان کو اللہ کے حکم
سے۔ اور قتل کر ڈالا داؤد نے جالوت کو۔ اور

وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَ لَوۡ لَا دَفۡعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لَّفَسَدَتِ
الۡاَرۡضُ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ
عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۲۵۱

عطا کی اسے اللہ نے بادشاہی اور حکمت اور
سکھایا اس کو جو کچھ چاہا ۔ اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ
لوگوں کو ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ
تو نظام بگڑ جاتا زمین کا ۔ لیکن اللہ بڑا فضل
کرنے والا ہے اہل عالم پر ۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ
بِالۡحَـقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۲۵۲

یہ آیتیں ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سناتے ہیں ہم
تم کو حق کے ساتھ ۔ اور بیشک تم (اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) بلاشبہ رسولوں میں سے ہو ۔

تِلۡكَ الرُّسُلُ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ
عَلٰى بَعۡضٍ ۘ مِنۡهُمۡ مَّنۡ كَلَّمَ اللّٰهُ
وَرَفَعَ بَعۡضَهُمۡ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيۡنَا
عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ وَاَيَّدۡنٰهُ
بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا
اقۡتَتَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مِّنۡۢ
بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ وَلٰـكِنِ
اخۡتَلَفُوۡا فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ

یہ رسول ہیں فضیلت دی ہم نے انہیں سے
بعض کو بعض پر ۔ ان میں سے کوئی ہے جس
سے کلام کیا اللہ نے اور بلند کئے اس نے ان
میں سے بعض کے درجات ۔ اور عطا کیں ہم
نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی ہوئی نشانیاں ۔ اور
مدد کی ہم نے اس کی روح القدس سے ۔ اور
اگر چاہتا اللہ تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو
ہوئے ان کے بعد اسکے بعد کہ جو آچکی تھیں
ان کے پاس کھلی نشانیاں ۔ لیکن انہوں نے
اختلاف کیا تو ان میں کوئی وہ ہے جو ایمان لے

| | |
|---|---|
| وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ | آیا اور ان میں کوئی وہ ہے جس نے کفر کیا۔ اور اگر چاہتا اللہ تو نہ وہ باہم جنگ و قتال کرتے۔ لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ۔ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے خرچ کرو اس میں سے جو دیا ہے ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن نہ ہو خرید و فروخت جس میں اور نہ دوستی اور نہ سفارش ۔ اور کفر کرنے والے وہی ظالم ہیں۔ |
| اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے زندہ ہے سب کو تھامنے والا ہے۔ نہ آتی ہے اسے اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے وہ اسے جو ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ کسی چیز کا اس کے علم میں سے مگر جس قدر وہ چاہے۔ سمائے ہوئے ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو۔ اور |

وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ
الۡعَظِيۡمُ ٢٥٥

نہیں تھکاتی اسے انکی حفاظت۔ اور وہ بڑا
عالی رتبہ ہے عظمت والا ہے۔

لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ
مِنَ الۡغَىِّ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ
وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ
بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ٢٥٦

نہیں کوئی زبردستی دین میں۔ بیشک صاف
طور پر الگ ہوچکی ہے ہدایت گمراہی سے۔ تو
جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
تو یقیناً تھام لیا اس نے ایک حلقہ بہت
مضبوط۔ نہیں ٹوٹتا ہے جسکا۔ اور اللہ سب
کچھ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا
اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوۡتُ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ
النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ٢٥٧

اللہ مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ہیں
نکالتا ہے وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی کی
طرف۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے
مددگار طاغوت ہیں کہ نکالتے ہیں ان کو روشنی
سے تاریکیوں کی طرف۔ یہی لوگ اہل دوزخ
ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ اِبۡرٰهٖمَ فِىۡ
رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ ۘ اِذۡ قَالَ
اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ

کیا نہیں دیکھا تم نے اس شخص کو جس نے
جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے
میں کہ عطا کی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔

قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَ اُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ
فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ
الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ ؕ
فَبُهِتَ الَّذِیۡ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهۡدِی
الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۚ ۲۵۸

جب کہا ابراہیم نے میرا رب وہ ہے جو زندگی
دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ بولا میں بھی
زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں۔ کہا ابراہیم
نے تو بیشک اللہ نکالتا ہے سورج کو مشرق
سے تو نکال دے تو اسے مغرب سے ۔ تو
مبہوت ہوگیا وہ جس نے کفر کیا تھا۔اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو ظلم کرتے ہیں۔

اَوۡ كَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَةٍ ۚ وَّ هِیَ
خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی
یُحۡیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ ؕ فَاَمَاتَهُ
اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمۡ
لَبِثۡتَ ؕ قَالَ لَبِثۡتُ یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ
یَوۡمٍ ؕ قَالَ بَلۡ لَّبِثۡتَ مِائَةَ عَامٍ
فَانۡظُرۡ اِلٰی طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمۡ
یَتَسَنَّهۡ ۚ وَ انۡظُرۡ اِلٰی حِمَارِكَ ۫
وَلِنَجۡعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انۡظُرۡ
اِلَی الۡعِظَامِ كَیۡفَ نُنۡشِزُهَا ثُمَّ

یا اسی طرح اس شخص کو جو گذرا ایک بستی میں
سے جبکہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر۔ کہا
اس نے کیونکر زندہ کرے گا اس کو اللہ بعد
اس کے مرنے کے۔ تو مردہ رکھا اس کو اللہ
نے سو برس پھر دوبارہ زندہ کردیا اس کو۔
فرمایا اس نے کتنا عرصہ پڑا رہا تو۔ کہا اس
نے رہا ہوں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔
فرمایا اس نے نہیں بلکہ تو رہا ہے سو برس ۔
تو دیکھ اپنے کھانے کو اور اپنے پینے کو کہ
نہیں سڑا۔ اور دیکھ اپنے گدھے کو۔اور تاکہ
بنائیں ہم تجھ کو نشانی لوگوں کے لئے اور دیکھ

نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ
قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

ہڈیوں کو کسطرح اٹھا کھڑا دیتے ہیں ہم انہیں پھر چڑھائے دیتے ہیں ہم انپر گوشت ۔ پھر جب واضح ہوگیا اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ
تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ
بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ
فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ
اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ
سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾

اور جب کہا ابراہیم نے میرے رب دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مردوں کو ۔ فرمایا اس نے اور کیا نہیں ایمان لایا تو۔ کہا اس نے کیوں نہیں لیکن یہ کہ اطمینان ہوجائے میرے دل کو۔ فرمایا اس نے پس پکڑ لے چار پرندے پھر مانوس کرلے انکو اپنے سے پھر رکھ دے ہر ایک پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا پھر پکار ان کو چلے آئیں گے وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے۔اور جان رکھ بیشک اللہ غالب ہے صاحب حکمت ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگیں جس سے سات بالیں۔ ہر ایک بال میں ہوں سو دانے ۔ اور اللہ زیادہ کرتا

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٢٦١

ہے جس کے لئے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٢٦٢

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے اموال اللہ کی راہ میں پھر نہیں جتاتے اسکو جو انہوں نے خرچ کیا بطور احسان اور نہ کوئی تکلیف (دیتے ہیں)۔ ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے۔ اور نہ کچھ خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ٢٦٣

اچھی بات کہہ دینا اور درگزر کرنا بہتر ہے اس خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔ اور اللہ غنی ہے بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

اے وہ لوگوں جو ایمان لائے نہ برباد کر دینا اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر۔ اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال دکھاوے کے لئے لوگوں کو اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر اور یوم آخرت پر۔ تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان جس پر ہو تھوڑی سی مٹی پھر

فَتَرَكَهٗ صَلۡدًا ؕ لَا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى شَىۡءٍ
مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ
الۡكٰفِرِيۡنَ ٢٦٤

برسے اس پر زور کا مینہ کہ چھوڑ جائے اسے
بالکل صاف۔ نہیں قدرت رکھیں گے اس
پر کچھ بھی جو کچھ انہوں نے کمایا۔ اور اللہ نہیں
ہدایت دیا کرتا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا۔

وَ مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ
ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثۡبِيۡتًا مِّنۡ
اَنۡفُسِهِمۡ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبۡوَةٍ ۚ
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتۡ اُكُلَهَا ضِعۡفَيۡنِۚ
فَاِنۡ لَّمۡ يُصِبۡهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ٢٦٥

اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے
اموال حصول کے لئے اللہ کی رضا کے اور
اپنے دلوں کے ثبات کے۔ ایسی ہے جیسے
ایک باغ جو اونچی جگہ پر ہو تو برسے اس پر زور
کا مینہ پھر لے آئے وہ اپنا پھل دگنا۔ پھر اگر نہ
برسے اس پر زور کا مینہ تو پھوار (ہی کافی)۔
اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۙ لَهٗ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ
وَاَصَابَهُ الۡكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ
فَاَصَابَهَاۤ اِعۡصَارٌ فِيۡهِ نَارٌ فَاحۡتَرَقَتۡ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ

کیا پسند کرتا ہے تم میں کوئی کہ ہو اس کا ایک
باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں جن
کے نیچے نہریں۔ اس کے لئے اس میں ہوں
ہر قسم کے پھل۔ اور آپکڑے اسے بڑھاپا اور
اس کی ہو اولاد ضعیف۔ پھر آ پڑے اس پر
ایک بگولا جس میں ہو آگ پس وہ جل جائے۔
اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ تم سے

| | |
|---|---|
| لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ | آیتیں تاکہ تم غور و فکر کرو۔ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے خرچ کرو پاکیزہ چیزوں میں سے جو تم کماتے ہو اور اس میں سے جو نکالی ہیں ہم نے تمہارے لئے زمین سے۔ اور نہ قصد کرنا ناپاک چیز کا ان میں سے خرچ کرنے کا جبکہ نہ تم خود لو اس کو مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ اس سے۔ اور جان رکھو بیشک اللہ غنی ہے خوبیوں والا ہے۔ |
| اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ ۚۙ ﴿٢٦٨﴾ | شیطان خوف دلاتا ہے تمہیں تنگدستی کا اور حکم دیتا ہے تمہیں بے حیائی کا۔ اور اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے مغفرت کا اپنی طرف سے اور فضل کا۔ اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ |
| يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ | وہ عطا فرماتا ہے حکمت جسکو چاہتا ہے۔ اور جسکو دی گئی ۝ حکمت بیشک اس کو دی گئی ۝ خیر کثیر۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر وہی جو اہل عقل ہیں۔ |
| وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ | اور جو بھی تم کرتے ہو کسی طرح کا خرچ یا |

نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ٢٧٠

مانتے ہو تم کوئی نذر۔ تو بیشک اللہ جانتا ہے
اس کو۔ اور نہ ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار۔

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ
تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ٢٧١

اگر اعلانیہ دو تم صدقات کو تو خوب ہے وہ۔
اور اگر پوشیدہ رکھو ان کو اور دے دو انہیں
ضرورت مندوں کو تو وہ ہے بہتر تمہارے لئے
۔ اور دور کرے گا وہ تم سے کچھ تمہاری برائیاں
۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو باخبر ہے۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُوْنَ ٢٧٢

نہیں ہے تم پر (ذمہ) انکی ہدایت کا۔ لیکن
اللہ ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے۔ اور جو تم
خرچ کروگے کوئی مال تو تمہارے (فائدے
کے) لئے ہے۔ اور نہیں خرچ کرتے تم مگر
حصول کے لئے اللہ کی رضا کے۔ اور جو خرچ
کروگے تم کوئی مال پورا پورا دے دیا جائے گا
وہ تمہیں۔ اور تمہارا نہ کچھ نقصان کیا جائے گا۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا
فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

(خرچ کرو) ان حاجت مندوں پر جو رکے
بیٹھے ہیں اللہ کی راہ میں۔ نہیں استطاعت
رکھتے چلنے پھرنے کی زمین میں۔ خیال کرتا

اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعۡرِفُهُمۡ
بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ
اِلۡحَافًا ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾

ہے ان کو ناواقف شخص خوش حال سوال
سے بچتے رہنے کی وجہ سے۔پہچان لوگے تم
ان کو ان کے چہروں سے۔ نہیں سوال کرتے
وہ لوگوں سے لپٹ کر۔ اور جو تم خرچ کروگے
کوئی مال تو بیشک اللہ اسکو جانتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ بِالَّيۡلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً ۚ فَلَهُمۡ
اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾

وہ لوگ جو خرچ کرتے رہتے ہیں اپنے اموال
رات کو اور دن کو۔پوشیدہ اور اعلانیہ تو ان کے
لئے ہے ان کا اجر انکے رب کے پاس۔
اور نہ کوئی خوف ہوگا ان کو اور نہ وہ غمگین
ہونگے۔

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ
اِلَّا كَمَا يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ
قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا ؕ
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا
فَمَنۡ جَآءَهٗ مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ
فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ

وہ لوگ جو کھاتے ہیں سود نہ کھڑے ہونگے وہ
(قیامت کے دن) مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ
شخص جس کو حواس باختہ کردیا ہو شیطان نے
چھو کر۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا در
حقیقت تجارت بھی مانند ہے سود کے۔حالانکہ
حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کیا
ہے سود کو۔ تو وہ پہنچی جس کے پاس نصیحت
اس کے رب کی پھر وہ باز آگیا تو اسی کا ہے

| | |
|---|---|
| وَ مَنۡ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾ | جو پہلے ہو چکا۔ اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لوٹ گیا تو ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ |
| يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿۲۷۶﴾ | مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔ اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے گناہگار کو۔ |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۷﴾ | بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال اور قائم کی نماز اور ادا کی زکوٰۃ ان کے لئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس۔ اور نہ کوئی خوف ہو گا ان کو اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوۡا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۷۸﴾ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو وہ جتنا باقی رہ گیا سود میں سے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ |
| فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ وَاِنۡ تُبۡتُمۡ فَلَكُمۡ رُءُوۡسُ اَمۡوَالِكُمۡ ۚ لَا تَظۡلِمُوۡنَ وَلَا | پھر اگر نہ کرو گے تم ایسا تو خبردار ہو جاؤ جنگ کے لئے اللہ سے اور اسکے رسول سے۔ اور اگر تم توبہ کر لو گے تو تمہارا حق ہے تمہارے اصل سرمائے کا۔ نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر |

| | |
|---|---|
| تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۹﴾ | ظلم کیا جائے گا۔ |
| وَاِنۡ كَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۰﴾ | اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت (دو اسے) خوشحال ہونے تک۔ اور اگر (قرض) بخش دو تو زیادہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانتے ہو۔ |
| وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۛ قف ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾ | اور ڈرو اس دن سے لوٹا دیے جاؤ گے تم جس میں اللہ کیطرف۔ پھر پورا بدلہ پائے گا ہر نفس کو اس کا جو اس نے کمایا اور ان پر نہ ظلم ہو گا۔ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ ۢ بِالۡعَدۡلِ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ | اے وہ لوگوں جو ایمان لائے جب معاملہ کرنے لگو تم قرض کا کسی میعاد معین کے لئے تو لکھ لیا کرو اسکو۔ اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا عدل سے۔ اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ سکھایا ہے اسے اللہ نے تو چاہیے کہ وہ لکھ دے |
| وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡــًٔا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ | اور لکھوائے وہ جس پر ہے واجب (قرض) اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے کہ اس کا رب ہے۔ اور نہ کمی کرے اس میں سے کچھ بھی۔ |

| | |
|---|---|
| ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ | پھر اگر ہو وہ جس پر ہے واجب (قرض) کم عقل یا ضعیف یا نہ قابلیت رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ خود تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ |
| وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ | اور گواہ کر لیا کرو دو گواہوں کو اپنے مردوں میں سے۔ پھر اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں ان میں سے جن کو تم پسند کرو بطور گواہ کہ اگر بھول جائے ان دونوں میں سے ایک تو اسے یاد دلا دے ان دونوں میں سے دوسری |
| وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ | اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی بلائے جائیں۔ اور نہ تساہل کرنا کہ لکھو تم اسے تھوڑا ہو یا بہت اس کی میعاد تک۔ |
| ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا | یہ نہایت قرین انصاف ہے اللہ کے نزدیک اور زیادہ درست ہے شہادت کے لئے اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ شبہ میں پڑو تم |
| إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ | سوائے اس کے کہ ہو تجارت دست بدست۔ لیتے دیتے ہو جسے تم آپس میں تو نہیں تم |

| | |
|---|---|
| جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ | پر کچھ گناہ کہ نہ لکھو تم اس کو۔ اور گواہ کر لیا کرو جب تم خرید و فروخت کیا کرو |
| وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ | اور نہ کرے نقصان کاتب اور نہ گواہ۔ اور اگر ایسا کرو تم تو یقیناً گناہ ہے تمہارے لئے۔ اور ڈرو اللہ سے۔ اور علم سکھاتا ہے تمہیں اللہ۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ |
| وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ | اور اگر تم ہو سفر میں اور نہ پا سکو کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ (پر قرض لے لو)۔ پھر اگر اعتبار کرے کوئی تم میں سے دوسرے کا (تو رہن کے بغیر قرض دیدے) تو چاہیے کہ لوٹا دے وہ اعتبار کیا گیا ہے جس پر اس کی امانت۔ اور ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے۔ اور مت چھپاؤ شہادت کو۔ اور جو چھپائے گا اس کو تو یقیناً گناہگار ہو گا اسکا دل۔ اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔ |
| لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ | اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ اور اگر تم ظاہر کرو گے جو کچھ |

تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۲۸۴

ہے تمہارے دلوں میں یا چھپاؤ گے اس کو حساب لے گا تم سے اس کا اللہ ۔ پھر وہ مغفرت کریگا جس کی چاہے اور عذاب دیگا جسے چاہے ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۲۸۵

ایمان لایا رسول اس پر جو نازل کیا گیا اس کی طرف اسکے رب کے پاس سے اور مومنین بھی۔ یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر۔ نہیں فرق کرتے ہم کسی ایک میں اس کے رسولوں میں۔ اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور اطاعت کی ہم نے چاہیے تیری بخشش ہمارے رب اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ

نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جان کو مگر اسکی وسعت کے مطابق۔ اسی کے لئے ہے (اجر اسکا) جو اس نے کمایا۔ اور اسی پر ہے (وبال اسکا) جو اس نے کمایا۔ ہمارے رب نہ مواخذہ کر ہم سے اگر بھول جائیں ہم یا چوک ہو جائے ہم سے۔ ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر ایسا بوجھ جیسا ڈالا تھا تو نے لوگوں پر ہم سے پہلے۔

قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا
بِهٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ۥ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۥ
وَارۡحَمۡنَا ۥ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾

ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے بوجھ اتنا کہ
نہیں طاقت ہم میں جس کی ۔ اور معاف فرما
ہمیں ۔ اور مغفرت فرما ہماری ۔ اور رحم فرما ہم
پر ۔ تو مددگار ہے ہمارا ۔ سو مدد فرما ہماری ان
لوگوں پر جو کافر ہیں ۔